رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

رجسٹرڈ ایل ۱۵

خطبہ نمبر

روزنامہ

الفضل قادیان

ایڈیٹر - غلام نبی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

The DAILY ALFAZL QADIAN.

قیمت سالانہ پیشگی اندرون ہند

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | مورخہ یکم ربیع الاول ۱۳۵۶ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۱۳ مئی ۱۹۳۷ء | نمبر ۱۱۱

آنریبل چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب کو کے۔ سی۔ ایس۔ آئی کا خطاب

ملک معظم جارج ششم کی تاجپوشی کی پُرمسرت تقریب پر جو خطابات دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے کے۔ سی۔ ایس۔ آئی کا خطاب ہندوستان کے تین معززین کو دیا گیا ہے جن میں سے ایک آنریبل چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب ممبر اگزیکٹو کونسل وائسرائے ہند ہیں۔ دوسرے کنور سر جگدیش پرشاد اور تیسرے میر سر محمد ناظم خان میر آف ہنزا (گلگت) ہیں*

ہم اس قدر افزائی پر آنریبل چودھری سر ظفر اللہ خانصاحب کی خدمت میں جماعت احمدیہ کی طرف سے ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں بیش از بیش انعامات سے متمتع فرمائے اور ان کا ہر اعزاز اسلام مسلمانوں اور ملک کے لئے بابرکت ہو۔ آپ سب سے پہلے احمدی ہیں جنہیں پہلے "سر" کا خطاب اور اس کے بعد اب کے۔ سی۔ ایس۔ آئی کا خطاب دیا گیا۔ جس طرح آنریبل چودھری صاحب موصوف کی ذات گرامی آپ کی بیش بہا اور جلیل القدر ملکی و ملی خدمات کی وجہ سے ہندوستان اور اہل ہند کے لئے باعث فخر ہے۔ اسیطرح آپکا ہر اعزاز تمام باشندگان ملک کیلئے موجب صد مسرت و انبساط ہونیکے علاوہ آپکے جوہر ذاتی کا روشن ترین ثبوت ہے

مدینۃ المسیح

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر میں درد ہے۔ اور چکر آتے ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو سوزش کی تکلیف کسی قدر وقفہ کے ساتھ ہوتی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ دانتوں میں درد اور پیچش کی شکایت ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔

نظارت امور عامہ کی طرف سے ملک معظم کے جشن تاجپوشی کے سلسلہ میں سرگرمی سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔ چنانچہ اس خوشی میں مرکزی دفاتر اور سکول بند رہیں گے اور صبح ۶ بجے سے رات کے ۱۱½ بجے تک فٹ بال، ہاکی اور کبڈی کے میچ ہونگے۔ اور انعامات تقسیم ہونگے۔ غرباء کو کھانا کھلایا جائیگا۔ جلوس نکالا جائیگا۔ اور رات کو چراغاں کیا جائے گا۔ اسی طرح بعد نماز عشاء ایک جلسہ منعقد ہوگا۔ جس میں مختلف اصحاب تقاریر فرمائینگے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے متعلق اطلاع

احمد آباد سٹیٹ ۷ مئی ۱۹۳۷ء (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت آج شب ناساز رہی۔ جسم میں درد اور بخار کی کیفیت رہی۔ اس وقت بھی طبیعت کچھ صاف نہیں۔ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ کو آرٹی کیریا یعنے چھپاکی کی تکلیف سے آرام ہے۔ مگر تین روز سے بخار لگاتار جاری ہے۔ کل شام درجہ حرارت ۱۰۱ تک تھا۔ اور آج صبح ۱۰۰.۲ ہے۔ احباب عزیزہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ دیگر ممبران اہل بیت بخیر وعافیت ہیں۔ صاحبزادہ مرزا خلیل احمد اور مرزا طاہر احمد اچھے ہیں۔

کل تمام دن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے محمد آباد میں تحریک جدید کی زمینیں دیکھیں اور حسابات وغیرہ کا ملاحظہ فرمایا۔ آج حضور بعد نماز جمعہ یہاں سے واپس ناصر آباد جا رہے ہیں۔

شہنشاہ معظم کی خدمت میں نظارت امور عامہ کا ہدیۂ تبریک

۱۱ مئی۔ جناب ناظر صاحب امور عامہ کی طرف سے ملک معظم جارج ششم کی تقریب تاج پوشی پر ان کی خدمت میں حسب ذیل تار بھجوایا گیا۔

"میں جماعت احمدیہ اور اس کے مقدس امام کی طرف سے یور میجسٹی کی تقریب تاج پوشی پر حضور کی خدمت میں وفادارانہ طور پر ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں"۔

جماعت احمدیہ نیروبی کی ادائیگی چندہ کے متعلق قابل تعریف مساعی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سال سوم کے وعدوں کے متعلق ارشاد فرمایا۔ کہ چونکہ تحریک جدید کو بعض اہم ضروریات درپیش ہیں۔ اس لئے مخلصین جماعت اپنے تیسرے سال کے وعدوں کی رقوم خصوصاً ہندوستان کی جماعتیں وصولی میں ایسی وسعت پیدا کریں۔ کہ ہر جماعت اور ہر فرد کا چندہ تحریک جدید ۳۰ مئی ۱۹۳۷ء تک جو تحریک جدید کے جلسوں کی تاریخ ہے ادا ہو جائے اس پر اکثر افراد نے توجہ فرمائی ہے۔ اور بعض جماعتوں نے بھی اپنے بڑے حصہ کے ادا کرنے کی طرف عملی قدم اٹھایا ہے۔ حتیٰ کہ بیرون ہند کی جماعتیں بھی توجہ کر رہی ہیں۔ چنانچہ جماعت نیروبی نے جو بیرون ہند کی بڑی جماعت ہے۔ خصوصیت سے تیسرے سال کے وعدوں کی طرف توجہ کی ہے۔ اور ۴۷½ فی صدی چندہ ادا کر چکی ہے۔ اس جماعت کے سکرٹری مال ڈاکٹر عمر الدین صاحب نے لکھا ہے "میں چندہ تحریک جدید سال سوم جلد از جلد فراہم کرنے کی کوشش میں ہوں انشاء اللہ بہت جلد کامیابی ہو جائے گی۔ نیز نئے وعدوں کی کوشش بھی جاری ہے"۔

بیرون ہند کی دوسری جماعتوں اور افراد سے بھی درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے وعدوں کے پورا کرنے کی طرف اگر خاص توجہ کریں۔ تو امید ہے کہ ۳۰ مئی ۱۹۳۷ء تک ان کے وعدوں کا بڑا حصہ وصول ہو جائے۔ چونکہ تیسرے سال سوم کے وعدے پیش کرنے میں ابھی وقت ہے۔ اور وعدوں کی آخری تاریخ ۳۰ جون ۱۹۳۷ء ہے۔ اس لئے بیرون ہند کی جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ جن افراد یا جماعتوں نے ابھی تک وعدے نہیں کئے۔ وہ اپنے وعدوں کی فہرست بھی مکمل کر کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں بھیجدیں۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید

ملک معظم ہز میجسٹی جارج ششم شہنشاہ ہند کی تقریب تاج پوشی پر ہدیہ تہنیت

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر رامپوری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ ابال آیا پھر بادۂ کہن میں
ہے کیف موج بادہ موج ہوا میں شامل
ابر بہار آیا آب حیات لایا
لشکر خزاں کا بھاگا آخر شکست کھا کر
دامان کوہ وصحرا سرسبز ہو گئے پھر
برسا رہا ہے موتی ہر سمت ابر نیساں
بیلیں نکل نکل کر پیڑوں پہ چڑھ رہی ہیں
لالہ کی آگ میں بھی بردو سلامتی ہے
پھیلا رہی ہے خوشبو باد بہار ہر سو
راحت کا دور آیا رنج والم مٹے سب
ہندوستان کی قسمت پھر سو کے جاگ اٹھی ہے
ہے جشن تاج پوشی لندن میں آج برپا
انگریز سے خوشی میں پیچھے نہیں ہے ہندی
ہر گھر میں ہے چراغاں ہر دل میں ہے مسرت
لہرا رہے ہیں جھنڈے ہر رنگ کے ہزاروں
شہروں میں جا کے دیکھو اس جشن کی سجاوٹ
فوجوں کی فل ڈریسیں وہ شہریوں کا مجمع
ملبوس ہیں وہ رنگیں خوش وضع اور نرالے
بچے ہوں یا ہوں بوڑھے سب مست ہیں خوشی میں
ہم قادیان والے درویش وضع مسکیں
اقبال شہ کے داعی امن وامان کے خواہاں
شاہنشہ معظم دنیا کو امن بخشیں
ہو ان کا عہد عالی مخزن سعادتوں کا
ایسا ہو زور بازو ایسی ہو حکمرانی
ہم تو فدا ہیں اس پر دنیا ہو آشتی ہو
خوف خدا ہو غالب اقوام کے دلوں پر
دنیا ہو ایک کنبہ نوع بشر ہوں بھائی
تاج شہنشی میں جوہر یہ سب ہوں رخشاں

پھر جوش ہے نمایاں ستوں کی انجمن میں
پھرتی ہے لڑکھڑاتی باد صبا چمن میں
پیغام زندگی ہے سورج کی ہر کرن میں
شعلے بھڑک اٹھے پھر دنیا کے پیرہن میں
ڈھانکا خزاں نے اپنا مونہہ سبزہ کے کفن میں
آئی بہار تازہ پھر وادئ عدن میں
بکھرے ہوئے خزاں کے جھونکوں کو اب سن میں
ٹھنڈک سی پڑ گئی ہے سینہ کی اب جلن میں
عطر بہار مل کر دنیا کے پیرہن میں
لہریں مسرتوں کی ہیں موجزن ہر تن میں
سامان عیش وعشرت پیدا ہوئے وطن میں
اے کاش بادشاہ کو ہم دیکھتے وطن میں
روح وفا ہے ساری جب اپنے جان وتن میں
ہر لب پہ ہیں دعائیں عشرت ہر انجمن میں
پورب میں اور پچھال میں اتر میں اور دکن میں
رنگینیاں وہ ہوں گی جیسے نئی دلہن میں
اک دوسرے سے بڑھکر کوشاں ہیں بانکپن میں
پھولوں سے کم نہیں ہیں خوشبو میں اور پھبن میں
صدق ووفا کا جذبہ یکساں ہے مرد وزن میں
صدق وفا پہ نازاں۔ یکتا دعا کے فن میں
شہروں میں گاؤں میں باغوں میں اور بن میں
گوہر بھی دعا ہے درگاہ ذوالمنن میں
خوش باش ہو رعایا گل جیسے ہوں چمن میں
پردیس میں وہ پائیں ملتا ہے جو وطن میں
امن وسلامتی ہو ہر قوم کے وطن میں
اللہ کی محبت رچ جائے جان وتن میں
ہو روح دردمندی ہر ایک کے بدن میں
ہو یہ نصیب دنیا عہد شہ زمن میں

اعلان تعطیل

۱۲ مئی ملک معظم کے جشن تاجپوشی کی تقریب میں دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ اس لئے ۱۳ مئی کا پرچہ شائع نہیں ہو گا۔ احباب مطلع رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ یکم ربیع الاول ۱۳۵۶ھ

خطبہ جمعہ

معاندین سلسلہ کی دشنام طرازیوں کے مقابلہ میں اعرض عن المشرکین پر عمل کرنیکی نصیحت

اپنی تمام حرکات خلیفہ وقت کے احکام کے تابع رکھو

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۷ - مئی ۱۹۳۷ء بمقام احمد آباد اسٹیٹ سندھ

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا جو کچھ میں آج جمعہ میں بیان کرنا چاہتا ہوں - شائد وہ اس

اجتماع کے مناسب حال

نہیں - اور وہ وقت جو اس وقت میرے پاس ہے - وہ بھی اس مضمون کے لئے کافی نہیں ہوسکتا - کیونکہ ہم میں سے بعضوں نے ریل کے ذریعہ واپس جانا ہے - مگر چونکہ سفر میں میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے - کہ مضمون کے ذریعہ

قادیان کی جماعت اور بیرونی جماعتوں کو توجّہ

دلاؤں - اس لئے میں نے یہی مناسب سمجھا کہ خطبہ کے ذریعہ بیان کردوں - اور زود نویس جہاں تک ان سے ہوسکے یہ خطبہ لکھکر "الفضل" کو بھجوادیں - تاکہ قادیان اور بیرونی جماعتوں کو اطلاع ہوجائے ؀

جماعت کے دوستوں کو معلوم ہے کہ ایک عرصہ سے کچھ افراد قادیان میں ایسے آبسے ہیں - جن کی غرض محض یہ ہے - کہ

جماعت میں فتنہ

پیدا کریں - اور انہوں نے قسم قسم کی تدابیر سے بعض مقامی ہندوؤں اور سکھوں کو بھی ملا لیا ہے - میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ قادیان کے سارے کے سارے ہندو اور سکھ اس میں شامل ہیں - ان میں سے بعض اچھے بھی ہیں - اور وہ ہم سے تعلقات بھی رکھتے ہیں - اور ان کی ایسی حرکات پر اظہار ناپسندیدگی کرتے ہیں ؀ اس کے علاوہ ان کو اس بات سے بھی تقویت پہونچ گئی - کہ ضلع کے بعض حکام کے

مذہبی تعصّب یا سیاسی اختلاف

یا کسی ذاتی کمزوری کی وجہ سے جو بعض طبائع میں پائی جاتی ہے - ان کو ایسی فضا میسر آگئی ہے - کہ ایسے حکام کو اپنے ساتھ شامل کرکے جماعت کے راستے میں مشکلات پیدا کریں ؀

دو اڑھائی سال کے اختلاف کے بعد کسی قدر کمی پیدا ہوئی تھی - لیکن مہینہ دو مہینہ سے اس میں پھر کسی قدر حرکت معلوم ہوتی ہے - میں نے بارہا اپنی جماعت کو نصیحت کی ہے - کہ جیسا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے -

الامام جُنّۃ یقتل من ورائہ

امام کے اپنانے کی غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ ڈھال کے طور پر ہوتا ہے - اور جماعت اس کے پیچھے لڑتی ہے - یہ جائز نہیں کہ جماعت کے لوگ خود لڑائی چھیڑ دیں - اعلان جنگ امام کا کام ہے - اور وہ جس امر کے متعلق اعلان کرے - جماعت اس طرف متوجہ ہو - مگر کئی دوست نہیں سمجھتے - اور جھٹ

ہر امر پر اظہار خیال

کرنے لگ جاتے ہیں - جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے - کہ بسا اوقات دشمن اس سے چڑ کر شدت سے گالیاں دینے لگ جاتا ہے - اور چھوٹی سی بات بہت بڑی بن جاتی ہے - اور پھر ساری جماعت اس میں ملوث ہو جاتی ہے ؀

ایک عام آدمی جس کو خدا تعالےٰ نے اختیار نہیں دیا ہوتا - نہ وہ یہ سمجھتا ہے - کہ سلسلہ کی ضرورتیں کیا ہیں نہ اس کو کسی سکیم کا پتہ ہوتا ہے - نہ دشمن کی چالوں کو سمجھتا ہے - نہ اسے یہ علم ہوتا ہے - کہ طاقت کہاں کہاں خرچ کرنی ہے - نہ جماعت کی ضرورتیں اور ترقی کی سکیمیں اس کے ذہن میں ہوتی ہیں - نہ اس کو علم ہوتا ہے کہ خلیفہ کی اس امر کے متعلق کیا تجویزیں ہیں - کیونکہ اس کے پاس کوئی رپورٹیں نہیں پہونچتیں - اور نہ حالات کا اس کو علم ہوتا ہے - وہ اپنی حماقت سے

---

۵ یہ خطبۂ جمعہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور انچارج تحریک جدید نے سندھ سے قلمبند کرکے ارسال کیا ہے جسے شکریہ کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے ؀

ایک چنگاری

چھوڑ دیتا یا دشمن کی لگائی ہوئی آگ کو اپنی پھونکوں سے روشن کر دیتا ہے۔ اور پھر ساری جماعت کو اسے بجھانا پڑتا ہے۔ خلیفہ کو اپنی سکیمیں پیچھے ڈالنی پڑتی ہیں۔ اور جماعت کی ساری طاقت اس شخص کی بھڑکائی ہوئی آگ کے بجھانے میں صرف ہو جاتی ہے؛

میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ ایسے امور میں

قطعی طور پر امام کی اتباع کی جائے

اب کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔ کہ ایک طرف تو لوگ بیعت میں اقرار کریں کہ ہم آپ کی اطاعت کریں گے اور دوسری طرف اپنی جھوٹی عزت کا خیال کرتے ہوئے اور امام کے اعمال کی حکمت کو نہ سمجھتے ہوئے یہ خیال کریں۔ کہ اگر امام گالی کا جواب نہیں دیتا تو اس کی بے غیرتی ہے۔ حالانکہ امام خوب سمجھتا ہے کہ کونسی جگہ خاموش رہنا مناسب ہے یا جواب دینا۔ اور وہی خوب سمجھتا ہے کہ اس کا کیا جواب دیا جائے۔

ہر گالی جواب کے قابل نہیں ہوتی

بچپن میں لوگ ہمیں میاں صاحب اور قادیان کے محاورہ کے مطابق میاں جی بھی کہا کرتے تھے۔ پنجاب کے بعض دوسرے علاقوں میں میاں جی ملاّ کو بھی کہتے ہیں۔ پنجاب کی اردو ریڈروں میں لکھا ہوا ہے۔ کہ میاں جی گھوڑے پر سوار ہیں۔ استاد کو بھی میاں جی کہتے ہیں۔ بعض طالب علموں نے جو استادوں کے خلاف ہوتے ہیں۔ انہوں نے ان کے متعلق بعض فقرے بنائے ہوئے ہوتے ہیں جیسے "میاں جی سلام تہاڈی گھوڑی نوں لگام" اسی طرح مجھے بھی بعض لڑکے چھیڑا کرتے

عمر کے لحاظ سے

بعض دفعہ مجھے اس پر غصہ بھی آتا لیکن خاموش رہتا۔ ایک دفعہ میں گزر رہا تھا کہ ایک لڑکے نے مجھے دیکھ کر یہ فقرہ کہا۔ اس پر مجھے اشتعال آیا لیکن معاً خیال آیا کہ یہ بچے ہیں میرے اشتعال سے ان کو کیا فائدہ اگر میں نے اشتعال دکھایا۔ تو یہی فقرہ دوہرایا جائے گا۔ اور بچے یاد رکھیں گے۔ اور ایسا کہہ کر بھاگ جایا کریں گے۔ پس میں نے اپنے نفس کو روکا۔ حتیٰ کہ ایک دو دن کے بعد وہ بھول گئے پس ہر گالی قابل جواب نہیں ہوتی۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ

فاصدع بما تؤمر واعرض عن المشرکین

کہ ان مشرکوں کی طرف سے گالیاں دی جائیں گی۔ تو ان کی طرف توجہ نہ کرنا اور تبلیغ کی طرف لگے رہنا تا ایسا نہ ہو۔ کہ اصل مقصود بھول جائے۔ اور ایسے کام کی طرف لگ جاؤ۔ جس کا کچھ فائدہ نہیں۔ یہ ایک

عظیم الشان اخلاقی فلسفہ

ہے جو قرآن کریم نے پیش کیا کہ داعرض عن المشرکین۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ مخالف دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو کوئی اہمیت ذاتی یا پوزیشن رکھتے ہیں۔ ان کو صداقت کی جاذبیت دیکھ کر غصہ پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ

سخت کلامی

کرتے ہیں۔ اور ایک اوباش ہوتا ہے کہ اس کے مقابلہ میں سخت الفاظ کہنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس کی تو عزت کوئی نہیں اس کی ایک گالی کے جواب میں اگر تم بھی گالی دوگے۔ تو اس کے جواب میں وہ پانچ دے گا۔ اور تمہاری دس گالیوں کے مقابلہ میں پچاس دے گا۔ پھر مقابلہ کیا رہا۔

وہ معزز شخص جس کے پیچھے ایک قوم ہوتی ہے۔ اگر اس کو اس کی

سخت کلامی کا جواب

دیا جائے تو مفید ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اس کے ساتھی اس کو ملزم کریں گے اور اس کو کہیں گے کہ غلطی تمہاری تھی کیوں تم نے ابتدا کی۔ اور وہ اپنی پردہ دری کے خوف سے چپ ہو جائے گا۔ مگر اوباش کو کون بتلائے اور اسے کون سمجھائے۔ وہ بتلانے والے کو بھی دس بیس سنا دے گا۔

پس اللہ تعالےٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرمایا۔ کہ استہزاء کرنے والوں کو جواب نہ دینا ہم خود جواب دیں گے۔ کیونکہ ہم تمہاری طرف سے ان لوگوں کے مقابلہ کے لئے کافی ہیں۔ جو حقارت اور تذلیل کے ذریعہ مخالفت کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے مقابلہ میں تمہیں نہ ہمت ہے نہ طاقت نہ ہی

دنیوی ڈھنگ

آتے ہیں۔ ان لوگوں کی اپنی کوئی عزت نہیں۔ وہ اس سے بڑھ کر گالیاں دیں گے۔ اور بجائے اس کے کہ انکے دل ٹھنڈے ہوں۔ دشمن بدگوئی میں بڑھتا چلا جائے گا۔ ایسے انسان کی زبان کو لگام نہ عزت دے سکتی ہے نہ رتبہ نہ شرافت کیونکہ یہ باتیں اسے میسر نہیں ہوتیں۔ اگر یہ چیزیں اسے حاصل ہوں تو

جواب کی اہمیت

اس کی سمجھ میں آ جاتی ہے۔ کیونکہ وہ خیال کرتا ہے کہ میری بھی عزت ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کے بعض دشمنوں میں سے ایسے ہی بعض لوگوں کو جواب دیا۔ جو مثلاً پادری تھے۔ اور اپنی قوم میں معزز تھے۔ جبکہ وہ اسلام کے متعلق بدگوئی میں انتہا درجہ پر پہونچ گئے تا ان کو احساس ہو۔ اور ان کی پوزیشن ان پر ظاہر ہو جائے۔ چنانچہ ایسے لوگوں کے پاس ایک جماعت متفرق لوگوں کی گئی۔ جنہوں نے ان کو کہا کہ اگر تم ایسی سختی نہ کرتے۔ تو حضرت مسیح علیہ السلام کے متعلق تم کو ایسی باتیں نہ سننی پڑتیں۔ جس سے انکو شرم محسوس ہوئی۔ اور وہ رک گئے۔ حتےٰ کہ بعضوں نے علی الاعلان کہنا شروع کیا کہ کسی مذہب کے خلاف کچھ نہیں کہنا چاہیئے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ آئندہ کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف

دشمنوں کی بدگوئی

بہت حد تک رک گئی۔ لیکن اگر آپ بعض اوباش عیسائیوں کے خلاف لکھتے تو کسی شریف نے ان کو روکنا نہیں تھا۔ نہ خود ان کو اپنی عزت کا پاس ہوتا۔ اور اس طرح وہ گالیوں میں بڑھ جاتے۔ ایسے لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کبھی مخاطب نہیں کیا۔ بلکہ ان کی نسبت فرمایا۔ کہ ان کی گالیاں سن کر ان کو دعا دو؛

خدا تعالےٰ بھی قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ انا کفیناک المستھزئین کہ جو تمسخر کرتے ہیں۔ ان میں علم اور عقل نہیں ہوتی۔ ان کے جواب کی تم میں ہمت نہیں۔ ہم ان کو خود جواب دیں گے۔ پس ایسے لوگوں کو مخاطب کرنا بے فائدہ ہے؛

اب

قادیان کے ہندو مسلمانوں کی پوزیشن

کیا ہے۔ وہ قوم میں معزز نہیں۔ وہ اگر گالیاں دیں تو واعرض عن المشرکین کے مطابق ایسے مشرکین سے اعراض کرنا چاہیئے۔ ایسے شخصوں کا مقابلہ کرنے والا درحقیقت پاگل ہے اور وہ خود زیادہ گالیاں دلاتا ہے۔ بلکہ

سلسلہ کا دشمن

ہے۔ کیونکہ آپ گالیاں دلاتا۔ اور قرآن کریم کی تعلیم کے خلاف عمل کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ تم ان کے بڑوں کو گالیاں مت دو۔ کہ پھر یہ بغیر علم کے تمہارے خدا کو گالیاں دینے لگ جائیں گے کیونکہ دشمنی کے ساتھ بعض دفعہ عقل بھی ماری جاتی ہے۔ اور حملہ کرتے وقت صرف یہی احساس دل میں ہوتا ہے۔ کہ دوسرے کے نقصان کی خاطر اگر اپنا نقصان بھی ہو جائے۔ تو کوئی پروا نہیں۔ بیسیوں لوگ ایسے ہوتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

214

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ دوسرے کو نقصان پہونچانے کی خاطر اپنے مکان کو آگ لگا دیتے ہیں۔ تاکہ دوسرے کو مقدمہ میں پھنسا دیں۔ کئی لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ کہ اپنے بیٹے کو مار دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ فلاں نے مار دیا۔ پس پاگلوں کو چھیڑنا خود پاگل پن ہے۔ ہماری جماعت کو سمجھنا چاہیئے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے ان کو

ایک امام کے تابع

کیا ہے۔ اور امام خوب سمجھتا ہے کہ کہاں جواب دینا مناسب ہے۔ اور کہاں نہیں۔ ہر جگہ جواب دینے والے کی مثال کتے کی سی ہوتی ہے۔ جو بغیر امتیاز کے بھونکتا ہے۔ ایک شریف انسان بھی جواب دیتا ہے۔ لیکن وہ یہ دیکھتا ہے۔ کہ کس کو جواب دیا جائے اور کیا جواب دیا جائے ؛

پس یہ

امام کا حق

ہے۔ کہ وہ فیصلہ کرے کہ کونسے دشمنِ اسلام ایسے ہیں۔ جن کو جواب دیا جائے۔ اور کونسے دشمن ایسے ہیں جن کے اعتراضات سننے کے باوجود خاموشی اختیار کی جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں بھی ایسے گالیاں دینے والے لوگ موجود تھے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان کو کبھی جواب نہیں دیا۔ آخر جب اللہ تعالےٰ کے حکم سے جواب دیا۔ اور

"قادیان کے آریہ اور ہم"

کتاب لکھی۔ تو دیکھو۔ ان میں سے کون باقی رہا۔ سب طاعون سے فنا ہو گئے پس اللہ تعالےٰ نے خود جواب دیا۔ اس سے تم لوگ سمجھ سکتے ہو۔ کہ اگر تمہارا جواب خدا کے حکم سے ہو۔ تو اس کے نتیجہ میں بھی وہ بات پیدا ہو جائے۔ لیکن جب پیدا نہیں ہوتی تو معلوم ہوا۔ کہ

تمہارا جواب خدا کے حکم کے خلاف ہے

ورنہ چاہیئے تھا۔ کہ خدا کے فرشتے تمہاری مدد کرتے۔ اور اس کا جواب دیتے۔ آسمان و زمین میں ایسے سامان پیدا ہو جاتے۔ کہ وہ باتیں پوری ہو جاتیں۔ اگر تم ان کو ذلیل و بے شرم کہتے۔ تو خدا کے فرشتے بھی ان الفاظ کو دوہراتے اور ان کے دوست بھی انہیں ایسا ہی کہتے۔ لیکن جب ایسا نہیں ہوتا۔ تو معلوم ہوا۔ تمہارے سخت الفاظ محض الفاظ ہی ہیں۔ اُن میں حقائق نہیں۔ اس کے مقابلہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حقائق پیش کئے۔ دشمنوں نے آپ کو ابتر کہا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اپنے

دشمنوں کو ابتر کہا

ان کی اولادیں موجود تھیں۔ لیکن خدا نے ایسے سامان پیدا کر دیئے۔ کہ بعضوں کی اولاد کو لڑائیوں میں ختم کر دیا۔ اور بعض رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اولاد بن گئے۔ اور ان لوگوں کی اولاد نہ رہے ؛

پنجابی میں "اوتر" بھی ابتر کو ہی کہتے ہیں۔ پنجابی عورتیں بھی یہ گالیاں دیتی ہیں۔ کہ تم اوتر ہو جاؤ۔ لیکن وہ محض گالی ہوتی ہے۔ ان عورتوں کی اس گالی سے کسی کے بچے نہیں مرتے۔ لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دشمنوں کو ابتر کہا۔ تو ان کی اولادیں واقعہ میں فنا ہو گئیں پس معلوم ہوا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ابتر کہنا گالی نہ تھی۔ بلکہ واقعہ تھا۔ جو پورا ہوا ؛

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے

بعض سخت اقوال

سے دھوکہ نہیں کھانا چاہیئے۔ کیونکہ انہوں نے خدا کے حکم سے وہ الفاظ کہے۔ اور زمین و آسمان ان کے ساتھ ہو گئے۔ میں دیکھتا ہوں۔ ہماری جماعت کے بعض لوگ جب جواب دینے کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ اور دشمن اس کے جواب میں اس سے بڑھ کر گالیاں دیتا ہے۔ تو بے غیرت بن کر اپنے گھر میں بیٹھ جاتے ہیں۔ حالانکہ ان کو چاہیئے تھا کہ یا تو دشمن کا مونہہ بند کرتے۔ یا گالی کا جواب دینے میں ابتدا نہ کرتے۔

پس میں جماعت کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ ان کے

اخلاق دوسروں سے اعلیٰ ہونے چاہئیں

پیغام حق پہنچانا اخلاق فاضلہ پیدا کرنے دین و دنیا کی بہتری کی تجاویز سوچنا نیکی اور علم کو وسعت دینا اور دنیا کی تکالیف دور کرنا ان کا مقصود ہو۔ تاکہ جو خدا کا مقصد سلسلہ احمدیہ کے قیام سے ہے وہ پورا ہو۔

یہ سنت ہے۔ کہ جب خدا کا کام بندہ اپنے ذمہ لے لیتا ہے۔ تو خدا اسے چھوڑ دیتا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ ایک مجلس میں بیٹھے تھے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اس جگہ تشریف رکھتے تھے۔ کہ ایک شخص آپ کو گالیاں دینے لگا۔ آپ خاموش رہے۔ جب اس نے زیادہ سختی کی تو حضرت ابوبکر نے بھی اسکو جواب دیا۔ اس پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تک آپ خاموش رہے۔ خدا کے فرشتے اسے جواب دیتے رہے۔ لیکن جب آپ نے خود جواب دینا شروع کیا۔ تو وہ چلے گئے۔ پس جس کام کو خدا نے اپنے ذمہ لیا ہوا ہوتا ہے۔ اگر بندہ اس میں دخل دے تو خدا اسے چھوڑ دیتا ہے۔ لیکن اگر بندہ صبر کرے اور یقین رکھے۔ کہ خدا تعالےٰ جلد یا بدیر اس کا بدلہ لیگا۔ تو خدا اس کا بدلہ لے لیتا ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو

مکہ میں ۱۳ سال

تک اور پھر مدینہ جا کر بھی دشمن نے گالیاں دیں۔ اور تنگ کیا نہ صرف ایک دن نہ صرف ایک ماہ نہ صرف ایک سال بلکہ اس وقت تک مخالفین آپ کو گالیاں دے رہے ہیں۔ اور تورات کی پیشگوئی کے مطابق کہ حضرت اسمٰعیل جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے جد امجد تھے۔ ان کے خلاف ان کے بھائیوں کی تلوار ہمیشہ اٹھی رہیگی۔ آپ کو لوگ ہمیشہ گالیاں دیتے رہتے ہیں لیکن خدا نے اس کا علاج اپنے ذمہ لے رکھا ہے۔ اور اس سے بہتر علاج ہی اس کا کیا ہو سکتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ ان لوگوں کو اسلام میں داخل کر دے لیکن اسلام میں داخل کرنا ہمارے اختیار میں نہیں۔

مجھے ایک دفعہ ایک یہودی نے چٹھی لکھی۔ کہ میں وہ شخص تھا کہ شائد ہی کسی کے دل میں میرے دل سے بڑھکر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق دشمنی ہو بلکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا نام سنتے ہی مجھے اشتعال پیدا ہو جاتا تھا۔ لیکن آپ کے مبلغوں سے اسلام کی خوبیاں سن کر اب میری یہ حالت ہو گئی ہے۔ کہ میں رات کو نہیں سوتا۔ جب تک

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود

نہ بھیج لوں۔

بھلا ہماری گالیوں سے سلسلہ کی کیا خدمت ہو سکتی ہے۔ اگر ہم دعا کریں۔ کہ اے خدا تیرا وعدہ انا کفیناک المستھزءین سچا ہے۔ تو آپ اس کا علاج کر۔ اور اس وعدہ پر اعتماد رکھ کر چپ رہیں تو خدا خود ہی انتظام کرے گا۔ اور اگر تم نے خود اس میں دخل دینا شروع کر دیا۔ تو تم بیعت میں رخنہ ڈالنے والے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے وعدہ کو پس پشت ڈالنے والے اور سلسلہ کو بدنام کرنے والے ہو گے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ امام کی اطاعت کرو۔ اور امام کے پیچھے ہو کر لڑو۔ پس

لڑائی کا اعلان کرنا امام کا کام ہے

تمہاری غرض محض اس کی اطاعت ہے۔ اگر تم ایسا نہ کرو گے۔ تو اس تعلیم کو خود ہی رد کرنے والے ٹھیرو گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا میں بعض دفعہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے عظیم الشان لڑائیاں ہو جاتی ہیں۔ جیسے آسٹریا کے شہزادہ کے قتل سے

عظیم الشان جنگ

ہوئی۔ جس میں دو کروڑ سے زیادہ انسان قتل ہوئے ؛

پس امام جب چاہے اعلان جنگ کرے۔ جب چاہے چپ رہے لوگوں کو چاہیئے کہ اس کے پیچھے رہیں۔ اور خود بخود کوئی حرکت نہ کریں پس میں پھر جماعت کو نصیحت کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ اپنے فرائض کی طرف متوجہ ہو گی۔ میں مصلحت کو سمجھتا ہوں۔

ہر بات کی دلیل بیان کرنا

امام کے لیئے ضروری نہیں۔ جرنیل اور کمانڈر کے ہاتھ میں سارا راز ہوتا ہے وہ جانتا ہے کہ کہاں اور کس طرح حملہ کیا جائے۔ اگر وہ راز کھول دے تو دشمن اس کا توڑ سوچ لے۔ اور ساری سکیم باطل ہو جائے۔

اگر کوئی شخص سچے طور پر بیعت کرتا ہے۔ اور

اتباع کا اقرار

کرتا ہے۔ تو اس کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے اعتراض نہیں کرنا چاہیئے۔ ورنہ بیعت چھوڑ دے کیونکہ وہ منافق ہے۔ پس گالیوں کا جواب نہیں دینا چاہیئے۔ ورنہ آہستہ آہستہ بڑی لڑائی شروع ہو جائے گی۔ اور پھر امام بھی مجبور ہو گا۔ کہ اس میں شامل ہو۔ اور اپنی طاقت ایسی جگہ خرچ کرے۔ جہاں وہ مناسب نہیں سمجھتا۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ دوست ان باتوں کی اہمیت کو سمجھیں گے ؛

کوئی مومن اس قدر بے وقوف نہیں ہوتا۔ کہ اس کے غصے سے ساری جماعت کو نقصان پہونچے۔ پس دوستوں کو چاہیئے۔ کہ اپنے نفس کو قابو میں رکھیں۔ اور

امام کے حکم کے منتظر رہیں

قرآن کریم میں جب لڑائی کا حکم آیا۔ تو بعض لوگوں نے لڑنے سے انکار کر دیا۔ اور کہا لو نعلم قتالاً لاتبعناکم کہ اگر ہم جانتے کہ یہ لڑائی ہے۔ تو ہم ضرور شامل ہوتے مگر یہ تو خودکشی ہے۔ اور یہ وہی لوگ تھے۔ جو لڑائی کے لیئے زیادہ شور مچاتے تھے۔ پس

زیادہ شور مچانا بسا اوقات نفاق کی علامت ہوتی ہے

ایسے لوگ جماعت کو لڑائی میں ڈالکر آپ پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ اور بعض بالکل خاموش رہنے والے بعض دفعہ زیادہ مومن اور بہادر ہوتے ہیں۔ حضرت ابو بکر صدیق خاموش طبیعت تھے۔ لیکن لڑائی میں سب سے زیادہ خطرناک جگہ پر موجود رہتے تھے یعنے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ۔ کیونکہ لڑائی میں سب سے زیادہ خطرناک جگہ وہی ہوتی تھی جہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہوتے تھے کیونکہ

دشمن کا سارا زور

وہیں ہوتا تھا۔ اور لوگ کہتے تھے کہ یوں تو یہ بڈھا بہت نرم دل ہے لیکن لڑائی میں سب سے آگے رہتا ہے۔ پس خاموشی سے اخلاص میں فرق نہیں پڑتا بلکہ ممکن ہے وہ جو زیادہ خاموش رہنے والا ہے۔ خدا کے نزدیک زیادہ مخلص ہو۔ اور وہ جو

زیادہ شور مچانے والا

ہے وہ منافق ہو۔ کیونکہ خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔ اور وہ خوب سمجھتا ہے۔ کہ مومن کون ہے اور منافق کون

امانت ذاتی

احباب کرام کیا آپکو علم ہے کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے خزانہ میں آپ اپنی ذاتی امانت کا حساب کھول سکتے ہیں۔ اور جو روپیہ اس طور پر جمع ہو وہ حسب ضرورت جس وقت بھی حساب دار چاہے واپس لے سکتا ہے جو روپیہ احباب کے پاس بیاہ شادی یا تعمیر مکان یا بچوں کی تعلیم یا اور کسی ایسی ہی غرض کیلئے جمع ہو۔ اس کو [illegible] ذاتی امانت کے قواعد دفتر بیت المال سے طلب کئے جائیں۔ (ناظر بیت المال قادیان)

طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کا نتیجہ میٹریکولیشن

امسال تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ۳۷ طلبا امتحان میٹریکولیشن میں شامل ہوئے تھے۔ جن میں سے ۲۹ پاس ہوئے۔ گویا ½۷۸ فیصدی نتیجہ رہا۔ پانچ لڑکے فرسٹ ڈویژن میں اکیس سیکنڈ ڈویژن میں اور صرف تین تھرڈ ڈویژن میں آئے۔ بشارت الرحمٰن پنجاب بھر میں چوتھے نمبر پر پاس ہوا۔ کامیاب طلبا کے نام معہ نمبر درج ذیل کئے جاتے ہیں:-

نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
چوہدری فضل الٰہی جنجوعہ	۴۱۴	سیکنڈ ڈویژن
قریشی کرم الٰہی	۵۰۲	"
شیخ عبد الکریم	۴۲۵	"
میر شریف احمد	۵۴۷	فرسٹ ڈویژن
لطف الرحمٰن	۴۷۸	سیکنڈ "
ظہور احمد	۴۹۹	"
عبد العزیز ہزاروی	۳۹۶	"
محمد رشاد خاں	۴۹۳	"
بشارت الرحمٰن	۷۱۱	فرسٹ "
چوہدری فضل کریم	۴۳۸	سیکنڈ "
چوہدری محمد سعید	۵۲۹	فرسٹ "
عطاء اللہ	۵۶۶	"
ملک عبد العلی	۴۸۸	سیکنڈ "
ہارون الرشید	۲۹۸	تھرڈ "
محمود احمد	۴۲۹	سیکنڈ "

نام	نمبر	ڈویژن
عبد الرب ساجد	۴۸۱	سیکنڈ ڈویژن
فیاض حسین	۴۶۳	"
مبارک احمد	۵۲۱	فرسٹ "
نیاز الدین احمد	۴۶۸	سیکنڈ "
قاضی رشید الدین	۴۲۰	"
محمد خاں	۴۵۲	"
مرزا منیر احمد	۳۴۳	تھرڈ "
عبد المجید	۴۷۰	سیکنڈ "
غلام احمد	۴۹۴	"
شیخ عبد العزیز	۴۵۴	"
چوہدری احمد حیات	۴۱۳	"
مختار احمد	۳۷۵	تھرڈ "
عبد المنان شیخ	۴۲۸	سیکنڈ "
چوہدری عبد القدیر	۴۹۰	" "

نصرت گرلز ہائی سکول کا نتیجہ میٹریکولیشن

نصرت گرلز ہائی سکول کی طرف سے پانچ طالبات نے امسال میٹریکولیشن کا امتحان دیا تھا۔ جن میں سے مندرجہ ذیل ۴ طالبات خدا کے فضل سے شاندار طور پر کامیاب ہوئی ہیں۔ نتیجہ ۸۰ فیصدی رہا۔

نام	نمبر	ڈویژن
امۃ اللطیف بنت مفتی فضل الرحمٰن صاحب	۵۳۳	فسٹ ڈویژن
امۃ الرشید بنت مرزا محمد شفیع صاحب	۴۸۷	سیکنڈ "
عائشہ صدیقہ بنت چوہدری فتح محمد صاحب سیال	۴۳۶	" "
امۃ اللہ بنت حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب	۴۰۳	" "

ان کے علاوہ تین طالبات نے پرائیویٹ طور پر امتحان دیا تھا۔ جن میں سے مندرجہ ذیل دو پاس ہوئے ہیں

نام	نمبر	ڈویژن
منظور فاطمہ بنت چوہدری غلام محمد صاحب	۴۶۷	سیکنڈ ڈویژن
امۃ المجید بنت شیخ فضل کریم صاحب مرحوم	۴۶۱	"

تحریک قرضہ ساڑھے ہزار

الحمد للہ کہ اللہ تعالٰے کے فضل سے مندرجہ بالا تحریک میں جو روپیہ قرض لیا گیا تھا۔ وہ کلیتہً ادا کیا جا چکا ہے۔ اور اب کوئی رقم قابل ادا ہمارے ہاتھ میں نہیں رہی جن جن دوستوں نے اس تحریک میں حصہ لیا۔ اللہ تعالٰے انکو جزائے خیر عطا فرمائے میں ان کے حق میں [illegible] - (ناظر بیت المال قادیان)

215

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مبایعین سے نبوت حضرت مسیح موعودؑ پر ایک کامیاب مناظرہ

راولپنڈی کے غیر مبایعین کا ایک جلسہ یکم و ۲ مئی کو منعقد ہوا - ۲ مئی ختم نبوت کے موضوع پر میر مدثر شاہ صاحب پشاوری نے ایک گھنٹہ دس منٹ تقریر کی - جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ۱۹۰۱ء سے پہلے کے حوالہ جات پیش کرتے ہوئے کہا - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نزدیک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا - اور آپ نے اپنے تئیں مجازی نبی اور امتی نبی کہا ہے - جس سے مراد یہ ہے - کہ آپ محدث ہیں ؎

تقریر کے بعد ایک گھنٹہ سوال و جواب کے لئے تھا - ہماری طرف سے قاضی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل امیر جماعت احمدیہ لائل پور نے میر صاحب کی تقریر پر چند اعتراضات کئے - جنہیں سنکر میر صاحب ایسے بدحواس ہوئے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان میں گستاخی اور تمسخر پر اُتر آئے - اور احراریوں کو اپنے ساتھ ملاتے اور ان کی ہمدردی حاصل کرنے کے لئے عجیب قسم کی حرکات کرنے لگے مگر وہ اعتراضات اتنے زبردست تھے کہ وہ ہر طرف سے ناکام رہے ؎

ہمارے مبلغ نے کہا - میر صاحب یہ ٹھیک ہے - کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک وقت تک اپنی نبوت سے مراد محدثیت لی ہے - لیکن ایک عرصہ کے بعد آپ نے اپنا یہ عقیدہ تبدیل کر لیا - اور صریح طور پر نبی کا خطاب پانے کا اعلان فرمایا :-

چنانچہ آپ فرماتے ہیں :-

"اوائل میں میرا یہ عقیدہ تھا - کہ مجھے مسیح ابن مریم سے کیا نسبت ہے وہ نبی ہے - اور خدا کے بزرگ مقربین میں سے ہے - اور اگر کوئی امر میری فضیلت کی نسبت ظاہر ہوتا - تو میں اسے جزوی فضیلت قرار دیتا تھا - مگر بعد میں جو خدا تعالےٰ کی وحی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی - تو اُس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا - اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا"

اس پر میر صاحب نے کہا - نبی کا خطاب ملنا اور بات ہے - اور نبی ہونا اور بات ہے - اس کے جواب میں ہمارے مبلغ نے کہا - پھر تو آپ کو حضرت موسےٰ علیہ السلام کی نبوت سے بھی انکار کرنا پڑے گا - کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"موسےٰ کے بعد نبی کہلانے والے بار بار آئے - اور صدہا آئے - تو اس سے موسےٰ کی کسرشان ہوئی - کہ جو خطاب ان کا تھا - وہی اوروں کو کثرت سے ملا" بدر ۱۷ - اپریل ۱۹۰۲ء

اس کے جواب میں میر صاحب ایک لفظ تک نہ کہہ سکے :-

نیز ہمارے مبلغ نے مطالبہ کیا - کہ میر صاحب بتائیں - حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے کس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا - اور کونسا پہلا عقیدہ ترک کر کے دوسرا اختیار کیا گیا - اور صراحت کس امر کے متعلق ہوئی - میر صاحب اس مطالبہ کا باوجود بار بار توجہ دلانے کے کوئی جواب نہ دے سکے ؎

اس کے علاوہ ہمارے مبلغ نے کہا - اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے عقیدہ میں کوئی تبدیلی نہیں کی تو اشتہار ایک غلطی کے ازالہ میں انہوں نے محدثیت سے یہ کہکر کیوں انکار کیا - کہ اگر کہو - محدث تو تحدیث کے معنی کسی لغت کی کتاب میں اظہار امر غیب نہیں ہے - اس کے جواب میں میر صاحب نے کہا - آپ نے لغوی معنوں میں محدث ہونے سے انکار کیا ہے ؎

اس پر ہمارے مبلغ نے چیلنج کیا کہ آپ محدث کے لغوی اور اصطلاحی معنوں میں فرق دکھلائیں - اور دعوےٰ سے کہا - کہ آپ تا قیامت قرآن اور حدیث سے یہ نہیں نکال سکیں گے - اصطلاحی محدث کے لئے اظہار امر غیب شرط ٹھہرایا گیا ہے - پھر جب لغت اور شرع کا محدث کے معنوں پر اتفاق ہے - تو لغوی معنوں میں محدثیت کے انکار کے ساتھ ہی اصطلاحی معنوں میں محض محدث ہونے سے انکار لازم آیا -

اس کا جواب بھی میر صاحب باوجود توجہ دلانے کے نہ دے سکے -

پھر ہمارے مبلغ نے کہا - خاتم النبیین کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نزدیک یہ معنی ہرگز نہیں کہ آپ کے بعد کسی قسم کا نبی نہیں آسکتا - کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خطبہ الہامیہ میں فرماتے ہیں :-

انی علےٰ مقام الختم من الولایۃ کما کان سیدی المصطفےٰ علےٰ مقام الختم من النبوۃ فھو خاتم الانبیاء و انا خاتم الاولیاء - کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اسی طرح سلسلہ نبوت کو ختم کرنے والے ہیں - جس طرح میں سلسلہ ولایت کو ختم کرنے والا ہوں - کیا اب آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد کسی کے ولی بننے کے بھی قائل نہیں - جب اس مطالبہ کو بار بار پیش کیا گیا تو میر صاحب نے جھنجھلا کر کہا - اگر نبیوں کے بغیر کام چل سکتا ہے - تو میں کہتا ہوں - حضرت مرزا صاحب کے بعد ولی بھی کوئی نہیں آئے گا ؎

اس پر ہمارے مبلغ نے ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۲۷ سے وہ حوالہ پیش کیا - جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو خاتم المومنین اور خاتم العارفین - اور خاتم النبیین فرمایا اور پوچھا - کہ میر صاحب کیا آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو مومن - اور عارف بھی تسلیم نہیں کرتے - اس پر میر صاحب دم بخود ہو گئے -

میر صاحب نے کہا - حضرت صاحب کو نبی کا نام دیا گیا ہے - اس لئے وہ نبی نہیں ؎

اس پر ہمارے مبلغ نے کہا - اگر نبی کا نام ملنے سے آپ کی مراد یہ ہے کہ حضرت صاحب برائے نام نبی تھے - تو حضور فرماتے ہیں :-

حدیث اور میرے الہام میں جیسا کہ میرا نام نبی رکھا گیا - ایسا ہی میرا نام امتی بھی رکھا گیا (حقیقۃ الوحی حاشیہ صفحہ ۱۵۰)

اب کیا یہ تسلیم کیا جائے - کہ آپ امتی بھی برائے نام ہیں - کیونکہ حضور فرماتے ہیں "جس طرح میرا نام نبی ہے اسی طرح میرا نام امتی ہے - اگر امتی آپ واقعی ہیں - تو نبی بھی آپ کو واقعی تسلیم کرنا پڑے گا ؎

اس مطالبہ کا بھی میر صاحب سے کوئی جواب نہ بن پڑا -

میر صاحب نے کہا تھا - کہ حضرت مرزا صاحب فرماتے ہیں - کہ میں صرف نبی نہیں کہلا سکتا - بلکہ ایک پہلو سے نبی - اور ایک پہلو سے امتی ہوں - اور امتی نبی محدث ہوتا ہے ؎

اس پر ہمارے مبلغ نے کہا - سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے امتی کا مفہوم یہ بیان فرمایا ہے - کہ :-

"ہر ایک کمال مجھ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اتباع - اور آپ کے ذریعہ سے ملا ہے"

پس امتی کا لفظ صرف ذریعۂ حصول نبوت کو ظاہر کرتا ہے - نبوت کی نفی نہیں کرتا ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علاوہ ازیں ۱۹۰۱ء کے بعد آپ نے امتی نبی سے مراد ہرگز محدث نہیں لیا۔ کیونکہ حضور فرماتے ہیں:۔

"جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء ابدال اور اقطاب اس امت میں گزر چکے ہیں۔ ان میں سے نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا۔ دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں۔ کیونکہ کثرت وحی اور کثرت امور غیبیہ اس میں شرط ہے۔ اور وہ شرط ان میں پائی نہیں جاتی"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۱)

اس سے ظاہر ہے کہ امتی نبی بوجہ کمال مکالمہ مخاطبہ اور امور غیبیہ کی نعمت پانے والا تیرہ سو سال میں صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہی وجود ہے۔ دوسرے تمام لوگ اس نعمت کو بدرجہ کمال نہ پانے کی وجہ سے نبی کہلانے کے مستحق نہیں۔

نیز آپ فرماتے ہیں:۔

"اس امت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کی برکت سے ہزارہا اولیاء ہوئے ہیں۔ اور ایک وہ بھی ہوا۔ جو امتی بھی ہے اور نبی بھی"

اب اگر امتی نبی سے مراد محدث لو تو یہ فقرہ بے معنی ہو جاتا ہے۔ کہ ایسا شخص ایک ہی ہوا۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ "امت محمدیہ میں محدثیت کا منصب اس قدر بکثرت ثابت ہوتا ہے۔ جس سے انکار کرنا بڑے غافل اور بے خبر کا کام ہے۔"

(براہین احمدیہ صفحہ ۵۴۵ حاشیہ ۲)

پس معلوم ہوا کہ آپ کی نبوت کا مقام محدثیت والی ناقصہ نبوت سے بالا ہے۔ ورنہ ایک ہی امتی نبی کے کیا معنے۔ اس کا جواب میر صاحب آخر تک بار بار توجہ دلانے کے باوجود کچھ بھی نہ دے سکے۔

میر صاحب نے کہا حضرت مرزا صاحب مجازی نبی ہیں نہ کہ فی الواقعہ

اس پر ہمارے مبلغ نے کہا اگر مجازی نبی سے یہ مراد ہے۔ کہ آپ فی الواقعہ نبی نہیں ہیں۔ تو کیا آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فی الواقعہ مسیح موعود ہونے سے بھی انکار کر دیں گے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ازالۂ اوہام صفحہ ۲۶۱ پر فرماتے ہیں:۔

"یہ عاجز مجازی اور روحانی طور پر وہی مسیح موعود ہے۔ جس کی قرآن اور حدیث میں خبر دی گئی ہے۔"

اگر کہو فی الواقعہ آپ مسیح موعود نہ تھے بلکہ محض مجازی مسیح موعود تھے۔ تو سنو حضور کشتی نوح میں فرماتے ہیں۔

"جو شخص فی الواقعہ مجھے مسیح موعود اور مہدی معہود نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

پس جب مجازی مسیح موعود فی الواقعہ مسیح موعود ہو سکتا ہے۔ تو مجازی نبی کیوں فی الواقعہ نبی نہیں کہلا سکتا۔ اس مطالبہ کا بھی میر صاحب کوئی معقول جواب نہ دے سکے۔

ہمارے مبلغ نے یہ بھی کہا۔ کہ مسیح محمدی کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ شان نبوت میں مسیح موسوی سے کم نہ ہو۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نزول المسیح میں فرماتے ہیں۔

"دونوں سلسلوں کا تقابل پورا کرنے کے لئے ضروری تھا۔ کہ موسوی مسیح کے مقابل پر محمدی مسیح بھی شان نبوت کے ساتھ آئے۔ تا اس نبوت عالیہ کی کسر شان نہ ہو"

اب اگر آپ لوگ مسیح محمدی کی شان نبوت مسیح موسوی سے کم مانیں گے۔ تو بقول حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسر شان ہو گی۔

اس کے جواب میں میر صاحب نے ازالۂ اوہام کا ایک حوالہ پیش کیا۔ کہ محدثیت میں دونوں شانیں امتیت اور نبوت کی پائی جاتی ہیں۔ اس پر ہمارے مبلغ نے کہا میر صاحب نے ازالۂ اوہام کا ادھورا مضمون پیش کیا ہے۔ کیونکہ اس کے قریب ہی لکھا ہے۔ کہ محدث میں نبوت ناقصہ پائی جاتی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔ "محدث جو مرسلین میں سے ہے امتی بھی ہوتا ہے اور ناقص طور پر نبی بھی۔" ازالۂ اوہام صفحہ ۵۶۹

لیکن ۱۹۰۱ء کے بعد نزول المسیح میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے وجود میں ایسی شان نبوت کے پائے جانے کا اعلان فرما رہے ہیں جس کا مسیح موسوی کی شانِ نبوت کے برابر ہونا لازم آتا ہے۔ ورنہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کسر شان ہو گی۔ اس سے بڑھ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"خدا تعالےٰ نے اس امت میں مسیح موعود بھیجا۔ جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے"۔

پس چونکہ نبوت کی شان بھی مسیح موعود میں پائی جاتی ہے۔ اس لئے اس شان میں بھی آپ مسیح موسوی سے بڑھ کر ہونے کا اعلان فرما رہے ہیں۔ اس کے جواب میں بھی میر صاحب ایک لفظ تک نہ کہہ سکے۔

میر صاحب اپنی تقریر کے دوران میں پرانے حوالہ جات پیش کر کے اپنا وقت گزارتے رہے۔ اور پبلک نے پورے طور پر محسوس کر لیا۔ کہ میر صاحب جماعت احمدیہ کے مطالبات کا کوئی جواب نہیں دے سکے۔ خاکسار عنایت اللہ سکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ راولپنڈی

راولپنڈی میں لال حسین اختر کی فتنہ انگیزی

یکم و ۲ مئی ۱۹۳۷ء کو لال حسین اختر نے راولپنڈی میں آکر نہائت اشتعال انگیز لیکچر دیئے۔ چونکہ احرار سے اب شریف مسلمان بہت بدظن ہیں۔ اس لئے اس کے لیکچروں میں بہت تھوڑے لوگ شامل ہوتے رہے۔ لال حسین اختر نے اپنی ناکامی دیکھ کر زرطلبی اور حصول شہرت کی خاطر راولپنڈی کی جماعت احمدیہ کو مناظرہ کا چیلنج دے دیا۔ چونکہ لال حسین اختر کی اشتعال انگیز تقریروں سے ظاہر ہوتا تھا۔ کہ وہ محض فتنہ پردازی کرنا چاہتا ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ نے اسے جواب دیا۔ کہ اگر تم پبلک مناظرہ کرنا چاہتے ہو۔ تو پہلے مقامی حکام کی منظوری حاصل کرو۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی مناسب شرائط پر مناظرہ کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ اور اگر آپ منظوری حاصل کرنا نہ چاہیں۔ تو کسی پرائیویٹ جگہ میں شریف اور تعلیم یافتہ لوگوں کے سامنے جن کی تعداد معین ہو۔ تبادلہ خیالات کر لیں۔ اس صورت میں داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہو گا۔ اور ہر فریق مخالف پارٹی کو ٹکٹ تقسیم کرے گا۔

جب ہمارے آدمی نے اس مضمون کی چٹھی لال حسین اختر کو دی۔ اور اسے چٹھی کی رسید دینے کے لئے کہا تو اس نے چٹھی واپس کرتے ہوئے رسید دینے سے بھی انکار کر دیا۔ اور دوسرے دن ایک ڈھنڈورچی شہر میں بھجوایا۔ جو اس کی تقریر کے متعلق اعلان کرتا۔ اور ساتھ ہی نہائت مجروح کن اور اشتعال انگیز طریق سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توہین کرتا۔ اس اشتعال انگیز رویہ کی طرف توجہ دلانے کے لئے ہم نے ۳ مئی ایک اور چٹھی لال حسین اختر کی طرف لکھی۔ اور اسے توجہ دلائی۔ کہ ایسا اشتعال انگیز رویہ پسندیدہ نہیں۔ اگر تم مناظرہ کرنا چاہتے ہو۔ تو ہماری چٹھی وصول کرو۔ اس پر اس نے پھر دونوں چٹھیاں واپس کر دیں۔ چونکہ اسے معلوم تھا۔ کہ راولپنڈی کے لوکل حکام پبلک مناظرہ کی اجازت نہیں دیں گے۔

اس کے علاوہ لال حسین کی غرض بھی یہ نہ تھی۔ کہ شرفا اور تعلیم یافتہ طبقہ علمی رنگ میں کچھ فائدہ اٹھائے بلکہ وہ صرف عوام الناس کو خوش کرنا اور جماعت احمدیہ کے جذبات کو مجروح کرنا چاہتا تھا۔ اس لئے وہ شریفانہ طور پر پرائیویٹ تبادلہ خیالات کے لئے تیار نہ ہوا۔ نامہ نگار

216

جماعت احمدیہ وا (گولڈ کوسٹ) کے قیام کی مختصر تاریخ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اڑہائی ماہ میں بیالیس ۴۲ افراد احمدیت میں داخل ہو گئے

گولڈ کوسٹ کے تین بڑے حصے

گولڈ کوسٹ تین بڑے حصوں میں منقسم ہے۔ جنوب میں گولڈ کوسٹ کالونی وسط میں اشانٹی اور شمال میں علاقہ شمالی۔ شمالی علاقہ اور اشانٹی علیحدہ علیحدہ چیف کمشنروں کے ماتحت ہیں۔ اور یہ دونوں چیف کمشنر کالونی کے گورنر کے ماتحت ہیں شمالی علاقہ سے اوپر وسطی افریقہ کا علاقہ ہے۔ جو حکومت فرانس کے ماتحت ہے۔ علاقہ شمالی اور فرینچ سنٹرل افریقہ کی حد فاصل پر ایک شہر وا واقع ہے جہاں اسوقت بفضلہ تعالےٰ قریبًا بیس افراد پر مشتمل احمدی جماعت موجود ہے۔ یہ شہر سالٹ پانڈ سے ۷۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے اور ذرائع آمدورفت اس قدر کم ہیں۔ کہ ڈاک قریبًا ایک ہفتہ میں وہاں پہنچتی ہے۔ ۱۹۳۰ء میں پہلی بار میں نے علاقہ شمالی کا دورہ کیا تھا۔

قیام جماعت کی مختصر تاریخ

جماعت وا کے قیام کی تاریخ دلچسپی سے خالی نہیں ہوگی۔ ۱۹۳۲ء کا واقعہ ہے۔ کہ معلم صالح جو وا کے باشندے ہیں۔ کاروبار کی غرض سے علاقہ اشانٹی میں آئے۔ اور جماعت احمدیہ یمناسی سے جو اشانٹی کی بڑی جماعتوں میں سے ہے۔ ان کی ملاقات ہوئی۔ عالم آدمی تھے۔ بہت جلد احمدیت کے قریب آگئے۔ برادرم مکرم مسٹر جال جانسٹن جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ واشانٹی اس وقت اشانٹی کے مبلغ انچارج تھے۔ انہوں نے نہایت محبت سے تربیت کی اور اپنے اخلاص سے رنگین کر دیا۔ فجزاھما اللّٰہ احسن الجزاء

میں نے معلم صالح کو سالٹ پانڈ بلا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض عربی کتب اور مولانا جلال الدین صاحب شمس کے بعض رسالے جو انہوں نے علماء شام و مصر کے رد میں مختلف مسائل پر لکھے تھے۔ پڑھائے۔ اور عیسائیوں کے خلاف احمدیہ دلائل سے آگاہ کیا۔ اور کسر صلیب کی حقیقت واضح کی۔ آپ قریبًا دو ماہ سالٹ پانڈ میں رہے۔ چونکہ وا کے علماء نے ان پر کافر و دجال ہونے کا فتویٰ لگا دیا تھا۔ اور گالیوں اور دھمکیوں سے بھرے ہوئے خطوط لکھ رہے تھے اس لئے میں نے احتیاطًا ڈسٹرکٹ کمشنر وا کے نام تعارف کا خط انہیں لکھ دیا۔ اور ایک کاپی تحفہ شہزادہ ویلز کی صاحب بہادر ڈسٹرکٹ کمشنر کے لئے ان کی معرفت ارسال کی ڈسٹرکٹ کمشنر معلم صاحب سے نہایت مہربانی سے پیش آئے۔ اور ہر قسم کی امداد کا وعدہ کیا۔ اور مشورہ دیا۔ کہ شہر کے چیف سے ملاقات مناسب ہے۔ چیف بھی نہایت محبت سے پیش آیا۔ لیکن انہیں وا میں تبلیغی کام کرتے ہوئے زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ علماء نے مخالفت شروع کر دی غیر احمدیوں کے امام نے معلم صالح پر ارتداد کا فتویٰ لگایا اور اعلان کر دیا کہ ان کی ملاقات مسلمانوں کے لئے حرام ہے اور احمدیوں کو مسجد میں نماز پڑھنے سے روک دیا۔ لیکن پھر بھی جب احمدی گلیوں میں کھڑے ہو کر لیکچر شروع کر دیتے تو گزرنے والے ایک دو منٹ تک سننے کے لئے ضرور کھڑے ہو جاتے نتیجہ یہ ہوا کہ جماعت بڑھنے لگی۔

مخالفین کا تشدد

علماء سخت تنگ آ گئے۔ اور مناظرہ کا چیلنج دے دیا۔ جب مناظرہ میں شکست کھائی اور سوائے ذلت کے اور کچھ حاصل نہ ہوا۔ تو معلم صالح کے لڑکوں بھائیوں اور دیگر احمدی رشتہ داروں پر جب کہ وہ اپنے کھیتوں میں کام کر رہے تھے حملہ کر کے انہیں زخمی کر دیا۔ علماء کو زیادہ جوش اس وجہ سے تھا۔ کہ نوجوان طبقہ آہستہ آہستہ احمدیت کی طرف مائل ہو رہا تھا۔ اگر پولیس حالات کو جلد اپنے قابو میں نہ لے آتی تو کئی احمدی شہید ہو جاتے۔ بعض احمدیوں نے بھی حملہ کی مدافعت کی۔ حکومت کی طرف سے حملہ آوروں اور دو احمدیوں کو قید کی سزا ملی اور معلم صالح کو فوج کی حراست میں وا کی حدود سے باہر نکال دیا گیا۔ ادہر ایک تار ہز آنر چیف کمشنر علاقہ شمالی کی طرف سے آنریبل کمشنر سنٹرل پراونس کی وساطت سے میر جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ واشانٹی کے نام پہنچا کہ معلم صالح کو وا سے واپس بلا لیا جائے کیونکہ اس کی موجودگی امن عامہ کو خطرہ میں ڈال رہی ہے۔ یہ ۱۹۳۳ء کی بات ہے۔ جب کہ حکیم فضل الرحمٰن صاحب گولڈ کوسٹ کے انچارج تھے۔ جب یہ تار سالٹ پانڈ میں پہنچا تو حکیم صاحب نائجیریا گئے ہوئے تھے۔ چیف کمشنر کا تار انہیں لیگوس بھیجا گیا۔ حکیم صاحب نے چیف کمشنر کو لکھا کہ ہم اپنے مبلغ کو واپس نہیں بلا سکتے۔ اگر اس نے کوئی جرم کیا ہے۔ تو اس پر مقدمہ چلایا جائے۔ کیونکہ معلم صالح وا کا پرانا باشندہ ہے۔ اور درخواست کی کہ ہز آنر خود تحقیقات فرمائیں۔ اس کے نتیجہ میں لمبے عرصہ تک خط و کتابت ہوتی رہی۔ اور بالآخر بفضلہ تعالےٰ معلم صالح کو اپنے شہر میں واپس جانے کی اجازت مل گئی۔ مگر اس شرط پر کہ احمدی مسجد میں نماز نہ پڑھیں۔ احمدیوں نے معلم صالح کے مکان پر نماز شروع کر دی۔ چونکہ احمدی نماز کے لئے آذان دیا کرتے تھے۔ امام کو یہ خوف پیدا ہو گیا کہ اب شہر کی امامت دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گی۔ اس نے خفیہ طور پر غیر احمدیوں کو بھڑکانا شروع کر دیا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ایک دن سارا شہر مسلح ہو کر معلم صالح کے مکان کے گرد جمع ہو گیا۔ بعض لوگ جبرًا مکان کے اندر داخل ہو گئے۔ اور چند احمدیوں کو تلواروں سے زخمی کیا۔ معلم صالح پر جو تلوار چلائی گئی۔ وہ خوش قسمتی سے ایک کتاب پر جو آپ اس وقت پڑھ رہے تھے۔ پڑی۔ اگر چند سیکنڈ تک ڈسٹرکٹ کمشنر پولیس کمشنر اور فوج نہ پہنچ جاتی۔ تو تمام احمدی شہید کر دئے جاتے باوجود پولیس کی جمیعت کے مخالفین کا ارادہ تھا۔ کہ معلم صالح کو پولیس سے چھین لیا جائے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے آپ کو محفوظ رکھا۔ اب کے حکومت کو اچھی طرح معلوم ہو گیا۔ کہ اہل وا فساد کرنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ اور مذہبی عناد میں حکومت کا بھی مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔ حکومت کی طرف سے

مشیر باغبانی
کو زمیندار کیوں پسند کرتے ہیں۔ اس لئے ہے کہ یہ زراعت اور باغبانی کا باتصویر رسالہ ہے۔ جو سات سال سے زیر ایڈیٹری پروفیسر جی۔ ایم ملک ایم۔ ایس۔ سی ایگریکلچر (امریکہ) لاہور سے شائع ہوتا ہے
زراعت۔ باغبانی۔ سبزی ترکاری کی کاشت کیلئے لاجواب مضامین کا مرقع چندہ سالانہ عا نمونہ کا پرچہ مفت: ملنے کا پتہ: مینجر مشیر باغبانی میکلوڈ روڈ لاہور کوٹھی ۹۴

معلم صالح کو مشورہ دیا گیا کہ وہ عارضی طور پر اشانٹی چلے جائیں۔ ہز آنر چیف کمشنر خود وہاں آ گئے۔ اور لوگوں کو تنبیہ کی۔ کہ آئندہ فساد سے باز آئیں ورنہ امام اور دیگر جملہ علماء کو قید کر لیا جائے گا۔ اور معلم صالح کو لکھا گیا کہ جب چاہیں اپنے شہر میں داخل ہو سکتے ہیں مگر ضروری ہو گا کہ ایک ہفتہ پہلے ڈسٹرکٹ کمشنر کو بذریعہ تار اطلاع دیں۔ تاکہ ارد گرد کے اضلاع سے پولیس جمع کر لی جائے۔ چنانچہ آپ اس انتظام کے ماتحت اپنے شہر میں داخل ہوئے۔ آج کل امام کی شرارت سے چیف نے احمدیوں کی آبائی زمین چھین لی ہے۔ اور نیا مکان بنوانے کی اجازت نہیں دیتا۔ لیکن تازہ ترین اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ ہز آنر چیف کمشنر کے ہاں اپیل کرنے کے نتیجہ میں زمین بحال کر دی گئی ہے اور مکان بنانے کی اجازت مل گئی ہے۔

درخواست دعا

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ معلم صالح اور جماعت احمدیہ واکے اخلاص میں برکت دے اور انہیں علاقہ شمالی میں احمدیت کے پھیلنے کا ذریعہ بنائے۔ اور حکام خصوصاً ہز آنر چیف کمشنر کو جزائے خیر دے اور اسلام قبول کرنے کی توفیق دے۔ ۱۷ دسمبر ۱۹۳۵ء سے لے کر ۲۷ مارچ ۱۹۳۶ء تک دو ماہ دس دن میں ۳ نئے احمدی جماعت گولڈ کوسٹ میں شامل ہوئے جن کی درخواست ہائے بیعت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ارسال کر دی گئی ہیں۔ احباب ان کی استقامت کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار نذیر احمد مبلغ انچارج گولڈ کوسٹ

وزیر ہند کی تقریر کے متعلق کانگرس کا نقطہ نگاہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الہ آباد ۷ مئی۔ ایسوشی ایٹیڈ پریس کے نمائندہ سے ملاقات پر سیکرٹری نیشنل کانگرس نے کہا۔ لارڈ زٹلینڈ پھر بولے ہیں۔ آپ اس سپرٹ کا ذکر کرتے ہیں جس سے آئین کو عملی جامہ پہنایا جائیگا مگر وہ سپرٹ تو ان چھ صوبوں کے گورنروں کی کارروائیوں سے ظاہر ہو رہی ہے جہاں کانگرس کو اکثریت حاصل ہوئی ہے۔ اقلیتوں کی وزارتوں کے تقرر اور اسمبلیوں کے اجلاس کو مدعو کرنے سے انکار میں ہمیں اس سپرٹ کا پہلے ہی تجربہ ہو گیا ہے۔ ہم فرض کر لیتے ہیں کہ یہی وہ سپرٹ ہے جس سے وزیر ہند نے گورنروں کو اپنے خاص اختیارات کی ادائیگی کے لئے کہا ہے یا ان سے ادائیگی کی امید کی ہے۔

لارڈ زٹلینڈ نے ہمارے دل میں اس بات کا کچھ نہ کچھ خیال پیدا کر دیا ہے۔ کہ سرکاری نقطہ خیال اور کانگریس اور عوام کے نقطہ خیال کے درمیان کیا فرق ہے۔ لارڈ صاحب کا یہ خیال ہے کہ خاص اختیارات اور ذمہ داریاں احتیاط سے محدود رکھی گئی ہیں۔ لیکن سیاسی ہندوستان کا خواہ وہ کانگریسی ہو یا غیر کانگریسی ان اختیارات کے متعلق نقطہ خیال مختلف ہے وہ غیر محدود اور جامع معلوم ہوتے ہیں۔ لارڈ زٹلینڈ نے جن الفاظ کا استعمال کیا ہے۔ وہ بعینہ وہی ہیں جن کو تھوڑا عرصہ گذرا نائب وزیر ہند نے استعمال کیا تھا۔ لیکن کانگریس کی ورکنگ کمیٹی نے پہلے بھی ان الفاظ سے دھوکا کھانے سے انکار کر دیا ہے اور اب بھی انکار کرتی ہے۔ بہرکیف معلوم ہوتا ہے کہ کمیٹی کے پاس کردہ ریزولیوشن کا وزیر ہند پر کچھ اچھا اثر پڑا ہے۔ اور انہوں نے اس بات کی خاص کوشش کی ہے کہ ان کی زبان سے کوئی دل آزار کلمہ نہ نکلے

سطحی طور پر دیکھنے والوں کو یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر دو میں کوئی فرق نہیں۔ یا اگر کوئی فرق ہے تو وہ محض زبانی فرق ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ فریقین ایک دوسرے کے نقطہ خیال کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ حکومت جانتی ہے کہ کانگریس کا شروع سے ہی یہ مطالبہ رہا ہے۔ کہ وہ صوبجات میں حقیقی طاقت چاہتی ہے۔ اور اس سے کوئی کم چیز اسے مطمئن نہیں کر سکتی۔ دوسری طرف کانگریس اس بات کو اچھی طرح جانتی ہے۔ کہ یہ حقیقی طاقت ہی ہے۔ جو آج گورنمنٹ اسے دینے کے لئے تیار نہیں ہے۔ مضائقہ نہیں۔ خواہ وہ کتنے ہی زبانی ہیر پھیر کرتی جائے اور اپنی تقریروں میں نت نئے جملے استعمال کرے۔

نیشنل کنونشن نے اپنے دہلی کے اجلاس میں جو ریزولیوشن پاس کیا تھا۔ اب گاندھی جی اور ورکنگ کمیٹی نے اسے دوبارہ نیا جامہ پہنا دیا ہے۔ اور اب اس کی ایسی حالت ہو گئی ہے کہ گو اس سے انتہا پسند تو دھوکا کھا سکتے ہیں۔ لیکن اس سے حکومت کو دھوکا نہیں لگ سکتا۔ دوسری طرف حکومت کے نمائندوں کے اظہارات اور تقاریر کانگریس کے چند اصحاب کو تو دھوکا دے سکتی ہیں۔ لیکن یہ ورکنگ کمیٹی یا گاندھی جی کو دھوکا دینے سے قاصر ہیں۔ خاص کر اس حالت میں جب کہ کانگریس حکومت کے کارندوں سے حقیقی طاقت کا مطالبہ کر رہی ہو۔ ایسی حالت میں یہ امر قدرتی ہے کہ نہ کانگریس ہی اپنے مطالبہ کو ترک کرے گی اور نہ ہی حکومت یہ محسوس کرے گی کہ ہندوستان کو ذمہ وار گورنمنٹ دینی ہے اور دونوں کے نقطہ خیال کے اختلاف سے تعطل بدستور جاری رہے گا۔

اندھوں کا سکول

ہمسایہ قوموں نے اپنی اپنی سوسائٹی کے نابیناؤں کی بہترین تربیت کے مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے جابجا "اندھ ودیالے" یا "بلائینڈ انسٹی ٹیوشن" قائم کر رکھے ہیں لیکن صوبہ بھر میں مسلمانوں کا کوئی ایسا قابل ذکر ادارہ نہیں ہے۔ جہاں غریب اندھوں کی تربیت ہو سکے اور وہ بھیک مانگنے سے نجات حاصل کر کے کوئی ایسا ہنر سیکھ سکیں جو ان کی زندگی کو شاندار بنا دے امت مسلمہ کے بعض ارکان عرصہ سے اس کمی کو محسوس کر رہے تھے۔ اور چاہتے تھے کہ اس قسم کا ایک انسٹی ٹیوشن جلد از جلد قائم کیا جائے لیکن مالی مشکلات مانع رہیں۔

اب اللہ کے فضل سے مجلس کو امرتسر شہر کے قریب ایک نہایت پر فضا مقام پر بائیس سو گز رقبہ کا ایک دلکش قطعہ اراضی حاصل ہو گیا ہے۔ جہاں پانی کے لئے چاہ اور چند کمرے تعمیر ہو چکے ہیں اس لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس مقام پر نابیناؤں کو مختلف دستکاریاں سکھلانے کا انتظام کیا جائے۔ اگرچہ اب تک ہم جس قدر کمرے بنا سکے ہیں وہ ناکافی ہیں لیکن ہمیں امید ہے کہ فیاض و مخیر فرزندان اسلام ہمارے معذور بندوں کی امداد و اعانت کی طرف فوری توجہ مبذول فرمائیں گے اور مزید عمارات کے لئے مجلس کی امداد فرمانے سے دریغ نہ کریں گے۔ ہمیں اللہ عزوجل کے کرم پر بھروسہ ہے اور یقین ہے کہ جلد از جلد اپنے ارادوں میں کامیاب ہونگے۔

عام مجلس نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ مستحق نابیناؤں کے قیام و طعام وغیرہ کا بھی انتظام کیا جائے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ جہاں کوئی آوارہ حال یا گداگر نابینا دیکھیں اسے ترغیب دیں کہ وہ "اندھوں کے سکول" دارالنعمیٰ ہوم بیلڈ بلڈنگس بیرون دروازہ حکیماں امرتسر میں داخل ہو کر کوئی دستکاری سیکھے اور بھیک مانگنے کی لعنت سے مخلصی حاصل کرے۔ سیکرٹری مجلس منتظمہ مدرسۃ العمیان (اندھوں کا سکول) امرتسر

مفت

ہر قسم و ہر زبان کی اعلیٰ چھپوائی مثلاً اشتہار فہرستیں کتابیں بل ہیڈ کارڈ لفافے وغیرہ سستے و اعلیٰ چھپوائیں نرخ و نمونے مفت منگوائیں۔

کمرشل سنڈیکیٹ لمیٹڈ اندرون لوہاری دروازہ لاہور

217

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک امداد باہمی کے متعلق خواتین پنجاب کی پہلی کانفرنس

حال میں مجالس امداد باہمی پنجاب کے زنانہ ممبروں کی پہلی کانفرنس ٹمپرنس ہال امرتسر میں منعقد ہوئی۔ اس میں پنجاب کے سات اضلاع سے اسّی خواتین نمائندگان کی حیثیت سے شریک ہوئیں۔ ڈیلی گیٹوں کے علاوہ ایسی خواتین نے بھی کثیر تعداد میں شمولیت کی جو ممبر نہیں تھیں۔ ہر سیشن پر حاضرین کی تعداد سو اور ڈیڑھ سو کے درمیان رہی۔

ہر ضلع میں امداد باہمی کا جو کام ہو رہا ہے۔ اس پر شرح و بسط کے ساتھ بحث کی گئی۔ کانفرنس کی ایک ازبس دلچسپ خصوصیت اس مضمون پر ایک مناظرہ تھا۔ کہ آیا مرد زیادہ کفایت شعار ہے یا عورت۔ مزید برآں مندرجہ ذیل اہم موضوعات پر بحث کی گئی۔

"قانونی حقوق کے لئے مسلم عورتوں کی جنگ۔ ہندو عورتوں کے لئے نئے حقوق۔ زچگی کے لئے تربیت یافتہ دائیوں کی خدمات سے فائدہ اٹھانا چاہیئے" وغیرہ سردول سنگھ فروٹ سپیشلسٹ زراعتی کالج لائل پور نے پھلوں کو محفوظ رکھنے کے متعلق ایک بہت دلچسپ تجربہ دکھایا۔ کانفرنس کے خاتمہ پر ایک ڈرامہ بھی دکھایا گیا جس میں مجالس امداد باہمی کے ارکان نے حصہ لیا۔ ڈرامہ میں کفایت شعاری بلیں برائیوں کے انسداد اور زندگی کو بہتر بنانے کے طریقوں پر روشنی ڈالی گئی۔ اگرچہ یہ اس قسم کی پہلی کوشش تھی لیکن بہت کامیاب ثابت ہوئی۔ اس ڈرامہ کے انتظام کیلئے مس احمد شاہ انسپکٹرس مجالس امداد باہمی کی مساعی جمیلہ مشکور رہی ہیں۔ آپ خواتین صوبہ پنجاب تحریک امداد باہمی کے متعلق سالہا سال سے نشر و اشاعت کے ذریعہ اہم خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔

(محکمہ اطلاعات پنجاب)

رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کا اپنے متعلق تعریفی بیان شائع کرانا

پنجاب میڈیکل کونسل کی توجہ ان تعریفی بیانات کی طرف منعطف کرائی گئی ہے جو صوبہ ہذا کے بعض رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنروں کے ذاتی ہنر اور قابلیت کے متعلق اخباروں میں دفعتاً فوقتاً شائع ہوتے رہتے ہیں۔ پنجاب میڈیکل کونسل نے اخلاقی اور پیشہ ورانہ وضع داری کا جو ضابطہ مقرر کر رکھا ہے۔ اس کے پیش نظر اس قسم کے تعریفی بیانات کی اشاعت قطعاً ممنوع ہے۔ لہٰذا یہ امر واقفیت عامہ کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اس طریق کو کونسل مذکور سخت ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتی ہے اور اگر کسی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کے متعلق یہ معلوم ہوا۔ کہ وہ بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنے متعلق تعریفی بیان شائع کرانے کے خواہشمند ہیں تو ان کے خلاف تعزیری کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اخبارات کو اس بارہ میں مشورہ دیا جاتا ہے کہ ان میں اس قسم کے تعریفی بیانات کی اشاعت متعلقہ میڈیکل پریکٹیشنر کے حق میں فائدہ بخش ہونے کی بجائے الٹا اس کے مفاد کے لئے نقصان دہ ثابت ہوگی

(محکمہ اطلاعات پنجاب)

امتحان کے بعد بجلی کا کام سیکھئے

کیونکہ اس کام کے جاننے والوں کی ضرورت پنجاب یو۔ پی۔ صوبہ سرحد کے ہائیڈرو الیکٹرک ڈیپارٹمنٹ میں دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ اور بہترین درسگاہ

سکول فار الیکٹریشنز لدھیانہ ہے

جو گورنمنٹ رجسٹرڈ بھی ہے اور ایڈ بھی۔ ہر قابلیت اور ہر مذہب و ملت کے طلباء کیلئے یہ سکول کھلا ہے گورنمنٹ سے مالی امداد ملنے پر سکول کمیٹی نے فیس میں ایک تہائی کی رعایت کر دی ہے۔ جو ماہوار لیجاتی ہے پراسپکٹس مفت۔ مینجر

"احمدیت یعنی حقیقی اسلام" کا انگریزی ایڈیشن

دفتر تحریک جدید نے "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" کا انگریزی ایڈیشن چھپوایا ہے۔ قیمت فی جلد قسم اعلیٰ عہ قسم دوم سری رام پوری کاغذ ۱۳ر علاوہ محصولڈاک ہے۔ یاد رہے کہ یہ وہی کتاب ہے جس کی قیمت پہلے -/۸/۳ تھی۔ دفتر ہذا نے اسے محض تبلیغی نقطہ نگاہ سے شائع کیا ہے احباب کو چاہیئے کہ اس غیر معمولی رعایت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انگریزی دان طبقہ میں کثرت سے اس کی اشاعت کریں۔ (انچارج تحریک جدید قادیان)

یونان فارمیسی کی چند زبردست اکسیریں

امرت بوٹی سستی۔ کمزوری۔ نامردی۔ جریان۔ بواسیر وغیرہ کو چند ہی روز میں بند کر کے انسان پر نئی جوانی کا رنگ لاتی ہے۔ قیمت ۵۰ گولی عہ

امرت طلاء کمزور مردوں کو امرت بوٹی کے ہمراہ امرت طلاء بھی استعمال کرنا لازمی ہے۔ قیمت فی شیشی عہ روپیہ صرف

بیمار دانت مگر دانت بیمار ہیں۔ پائیوریا کی تکلیف یا مسوڑھ خوردہ ہے سرد گرم پانی لگتا ہے۔ تو بلا خوف و خطر ذیل ادویات فوراً طلب کریں۔ پائیریس ٹوتھ پوڈر ۱ ۲ پائیریس لوشن قیمت ہر سہ ادویات عہ

مینیجر احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر چھاؤنی پنجاب

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب سب جج صاحب بہادر درجہ چہارم چکوال

دعویٰ دیوانی ۱۱۱ سال ۱۹۳۷ء

سندر سنگھ ولد بخشی کیسر سنگھ ذات سکھ ویدی ساکن بادشاہان

بنام

نادر وغیرہ سکنائے ڈھوک کھنگر داخلی کلیال

دعویٰ -/۱۴۰ روپے تمسک

بنام نادر ولد جعفر ذات کیگر بٹی سکنائے ڈھوک کیگر داخلی کلیال

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی نادر مدعاعلیہ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے اس لئے اشتہار ہذا بنام نادر مدعاعلیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر نادر مدعاعلیہ مذکور تاریخ ۵/۶ ۲۰ کو بمقام چکوال حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۵/۳ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

ضروری اطلاع

یہ یاد رہے۔ کہ میری دوائی صرف نامردی سستی جریان احتلام سرعت اور کمزوری لاغری کیلئے مخصوص ہے۔ یہ امراض خواہ کسی سبب سے ہوں۔ جلق یا کثرت مباشرت یا عادت بد سے سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ سوزاک یا آتشک سے پیدا کی ہوئی کمزوری کیلئے اسے استعمال کرنا طاقت کا بیمہ کرنا ہے۔ مادر زاد نامردی کیلئے میری دوائی مفید نہیں ہے۔ شرطیہ علاج اور شرطیہ وعدہ ہندو کو دھرم اور مسلمان کو ایمان کی قسم ہے کہ اگر میری دوائی کے استعمال سے حسب دلخواہ فائدہ نہ ہو تو حلفی تحریر بھیجکر قیمت واپس منگالیں۔ عدم صحت کی صورت میں کسی کا پیسہ رکھنا گناہ سمجھتا ہوں اب بھی اگر کوئی میری دوائی سے فائدہ نہ اٹھائے تو اس کی قیمت

آتشک وسوزاک

میں نے بڑی جستجو اور تلاش سے ان ہر دو تکالیف کے دفعیہ کیلئے بےنظیر اور زود اثر ادویات دستیاب کی ہیں۔ جو بالکل بےضرر ہیں۔ ان ہر دو ادویات کے استعمال سے آتشک سوزاک فوراً دور ہو جاتے ہیں یہ امراض خواہ کتنے ہی پرانے کیوں نہ ہوں ان ہر دو ادویات کے استعمال سے جسم سے زہریلا اثر دور کر کے خون کو پاک صاف کر دیتی ہیں۔ اور لطف یہ کہ پھر دوبارہ ان امراض کے پھوٹنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ سوزاک کی جلن ٹیس اور پیپ صرف بارہ گھنٹہ میں بند ہو جاتی ہے۔ اور آتشک کی دوائی کے استعمال سے نہ منہ آتا ہے۔ اور نہ قے یا دست بغیر کسی قسم کی تکلیف کے ایک ہفتہ کے اندر اندر آتشک کا مادہ خون سے خارج ہو کر ہمیشہ کیلئے تندرستی حاصل ہو جاتی ہے۔ اور جسم کندن کی طرح چمکدار ہو جاتا ہے۔ آتشک کے دفعیہ کیلئے لاجواب دوا ہے۔ قیمت دوائی آتشک صرف پانچ روپیہ (صہ) محصولڈاک علاوہ قیمت دوائی سوزاک صرف پانچ روپیہ (صہ) محصولڈاک بذمہ خریدار

اسکے پڑھنے سے بہتوں کا بھلا ہوگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناظرین! میں نہ اشتہاری حکیم ہوں نہ ڈاکٹر بلکہ ایک معمولی کلرک ہوں۔ بدقسمتی سے میں اپنی جوانی میں عادت قبیحہ کا مرتکب ہو گیا جسکے نتیجہ بد سے میں بالکل بیخبر تھا۔ اچانک عرصہ ڈیڑھ سال کے بعد مجھے ناطاقتی کے نامراد مرض جو اس عادت کا نتیجہ ہوتے ہیں لاحق ہو گئے۔ بے انتہا شکائتوں کے سبب میرا چہرہ دن بدن لاغر اور زرد ہونے لگا۔ دوست احباب میری پژمردگی کا سبب پوچھتے تھے۔ مگر میں کسی کو اپنی حالت سے آگاہ کرنا مناسب نہ سمجھتا تھا۔ در پردہ لاہور اور دیگر شہروں کے بڑے بڑے ڈاکٹروں اور حکیموں سے جنکے لمبے چوڑے اشتہاروں کی کوئی حد نہ تھی۔ ادویات منگا کر استعمال کرتا رہا۔ لیکن بالکل بے سود خاک بھی فائدہ نہ ہوا۔ بلکہ علاوہ خرچ کے کئی ایک اور تکلیفوں کا سامنا کر کے بھی مایوس رہنا پڑا۔ اس مایوسی کی حالت میں میں زندہ درگور ہونے کو ترجیح دیتا تھا۔ اتفاقاً خوش قسمتی سے مجھے ایک ملازمت میں نیپال جانا پڑا سنہ ۱۹۰۱ء میں لاہور سے نیپال روانہ ہوا۔ اور ایک دو جگہ ٹھہرتا ہوا۔ نیپال کے مشہور شہر کھٹمنڈو میں اترا میرے ساتھ ایک فقیر خضر صورت جو ایک دو روز پہلے کے وہاں مقیم تھے۔ مجھے پوچھنے لگے۔ کہ تم اداس اور تمہاری شکل مریضوں کی سی کیوں ہے۔ میرے پُر درد دل نے اس فقیر خضر صورت اور کامل سنیاسی سے اپنا سارا ماجرا کہہ ڈالنے کی ہدایت کی چنانچہ میں نے بے کم و کاست اپنی تمام سرگذشت کا کچا چٹھا بیان کر کے یہ بھی کہدیا۔ کہ اب میں اس زندگی سے تنگ آکر خودکشی کرنے پر آمادہ ہوں۔ اس فقیر صاحب نے ازراہ شفقت میرے حال زار پر رحم فرما کر ایک نسخہ کھانے کیلئے مقوی گولیوں کا اور دوسرا کمزوری دور کرنے کیلئے مالش کا بتایا۔ چنانچہ میں نے بموجب ارشاد اس صاحب کمال کے چند ایک جنگلی جڑی بوٹیاں اور کئی ایک ادویات بازار سے خرید کر ہر دو جوہر کیمیا کو روبرو اس صاحب کمال کے تیار کر کے استعمال کرنا شروع کیا۔ ناظرین میں اپنے خدا کو حاضر ناظر جان کر سچ کہہ رہا ہوں کہ ساتویں روز ہی میری تمام شکایتیں جو ایک ایسے مریض کو لاحق ہوا کرتی ہیں۔ رفع ہونی شروع ہو گئیں۔ اور میں اپنے آپ کو بیحد خوش قسمت فرد کہنے کا مستحق ہو گیا۔ اگرچہ مجھکو چند ہی روز کے استعمال سے نمایاں فائدہ ہو گیا مگر میں نے بموجب ارشاد اپنے محسن کے ۲۱ روز تک پرہیز جاری رکھا۔ میں ہر روز تین سیر دودھ باآسانی ہضم کر لیتا تھا۔ میرا چہرہ بارونق بدن مضبوط اور بینائی طاقتور ہو گئی اور تمام امراض کافور ہو گئے۔ گویا کبھی ہوئے ہی نہ تھے۔ لاہور واپس آکر باقیماندہ دوائی کا کئی ایک مایوس الصحت مریضوں پر تجربہ کیا۔ چنانچہ ہر قسم کی کمزوری وغیرہ کیلئے اکسیر سے بڑھکر پایا۔ اب کئی ایک دوراندیش اصحاب کے اصرار پر اور عوام کے فائدے کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ اشتہار بغرض رفاہ عام دیا جاتا ہے۔ جو اصحاب اس شرمناک اور قبیح عادت کا شکار بن کر اپنے قوٰی زائل کر چکے ہیں۔ اور سینکڑوں روپیہ علاج معالجہ پر صرف کر کے بھی مایوس ہو رہے ہیں وہ اس قلیل القیمت اور سریع التاثیر دوائی کو استعمال کر کے صحتیاب ہو جائیں۔ اور خدا کے فضل کے گیت گائیں قیمت صرف لاگت اور اشتہارات پر بمشکل اکتفا کرتی ہے۔ ذاتی فائدہ بہت کم ملحوظ ہے قیمت فی شیشی روغن مالش (جو صحت کیلئے کافی ہے) تین روپیہ آٹھ آنہ (سے) قیمت مقوی اعصاب نیپالی گولیاں فی شیشی جسمیں سات یوم کی ۱۴ خوراک موجود ہیں۔ صرف (عہ) جملہ امراض مخصوصہ کے مریضوں کیلئے یہ گولیاں ازحد مفید ہیں۔ اور مادرزاد کمزوری کے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری کا مرض کیوں نہ ہو تین شیشی مقوی اعصاب گولیاں اور ایک شیشی روغن مالش کافی ہے۔ اس دوائی کے استعمال سے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی اس دوائی میں کسی کشتہ وغیرہ کی آمیزش ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر بوڑھا جوان باسانی بغیر لحاظ موسم کے ان گولیوں کا استعمال کر سکتا ہے۔ اور لطف یہ کہ اس دوائی کے استعمال کے بعد کسی دوائی کی ضرورت نہ رہیگی۔ مکمل بکس کے خریدار کو محصولڈاک معاف مکمل بکس میں تین شیشی گولیاں اور ایک شیشی روغن مالش ہوگی۔ مکمل بکس کی قیمت دس روپے (عشہ) دو مکمل بکسوں کی قیمت انیس روپے (لاعہ) معمولی کمزوری کیلئے دو شیشیاں نیپالی گولیاں اور ایک شیشی روغن مالش کافی ہے آخر میں یہ ظاہر کر دینا بھی ضروری ہے کہ اس اشتہار کے نکالنے سے میری کوئی ذاتی غرض نہیں ہے۔ اور نہ ہی بفضل خدا مصنوعی یا جعلی اشتہار شائع کر کے پبلک سے روپیہ کمانے کی خواہش ہے۔ بلکہ ہر خاص و عام کے فائدہ کو مدنظر رکھکر اور احباب کے اصرار پر یہ اشتہار بجنسہ درج کیا جاتا ہے۔ تندرست اصحاب بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کیونکہ اس کے استعمال سے بدن میں خون صالح پیدا ہو جاتا ہے۔ کاہلی سستی دور ہو جاتی ہے۔ بدن میں چستی آتی ہے۔ طبیعت ہشاش بشاش رہتی ہے اس لئے وہ تمام مریض جو ہر جگہ سے مایوس ہو چکے ہیں۔ ان گولیوں کا استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔ یہ ان تمام مخفی دکھوں کا تمام دنیا کی دوائیوں سے عجیب و غریب علاج ہے۔ ضرورتمند اصحاب کو تجربہ کرنا لازمی ہے۔

ملنے کا پتہ:- **شیخ غلام احمد محلہ پیر گیلانیاں موچی دروازہ لاہور**

جناب ڈاکٹر سیتھا رام صاحب میڈیکل آفیسر

آئی سی ڈسپنسری بادن (حیدر آباد سندھ)

میں نے آپ کا وی پی جسمیں تین شیشی نیپالی گولیاں اور ایک شیشی نیپالی تیل تھا۔ وصول کر کے ایک مریض پر تجربہ کیا آپکی دوائیوں نے مریض کو بالکل تندرست کر دیا۔ مہربانی کر کے ایک پارسل اور روانہ کر دیں۔ میں نے اپنے مریضوں میں آپکی دوائی کا چرچا شروع کر دیا ہے واقعی اکسیر صفت ہے۔

تجربہ کرنے پر اکسیر ثابت ہوئی ہیں

جناب شیخ صاحب السلام علیکم کے بعد عرض ہے کہ میں آپ کی دوائی جو آپ کے شفاخانہ سے لایا وہ گولیاں اور روغن مایوس العلاج مریض پر تجربہ کرنے سے اکسیر ثابت ہوئی ہیں۔ ہم آپکی محنت اور سچائی کے تہ دل سے مشکور ہیں۔ حکیم شیخ عبید اللہ گجرات

جناب شیخ عالم دین صاحب

شیر گڑھ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپکی دوائی سے میرے زیر علاج مریض عرصہ چار سال سے صحتیاب ہو رہے ہیں۔ میں آپ کی دوائی کو اکسیر سے بڑھ کر زود اثر مانتا ہوں۔ دو مریضوں کے لئے دو مکمل بکس میرے نام روانہ کر دیں۔

جناب ڈاکٹر مکرجی صاحب نیپال

بنگال سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپ کی دوائی سے دو مریض اور تندرست ہو گئے ہیں واقعی آپکی دوائی بہت مفید ہے ایک مکمل بکس ایک مریض کے لئے روانہ فرمائیں۔

آپکی دوا بہت قابل تعریف ہے

جناب شیخ صاحب السلام علیکم چند یوم ہوئے کہ آپ سے ایک شیشی مقوی اعصاب گولیاں منگا کر استعمال کیں۔ واقعی انکے استعمال سے میں بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں آپ کی دوا بہت قابل تعریف ہے۔ منشی فضل دین کارخانہ دھاریوال۔

میں مردے سے زندہ ہو گیا ہوں

جناب شیخ صاحب تسلیم مرسلہ مقوی اعصاب گولیاں کا استعمال میں نے کیا الحمدللہ تین ہفتہ کے استعمال سے میری جملہ شکایات رفع ہو گئیں۔ قاضی زاہد حسین (نانوتہ)

218

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کی تربیت

ملک کے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور معزز طبقہ میں کتاب کی مقبولیت

۱ علامۂ ابوالبرکات مولانا غلام رسُول فاضل علوم شرقیہ فرماتے ہیں:- کتاب بچوں کی تربیت نام جو کرمی ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم کی تازہ ترین تالیف ہے میں نے اس کے کئی ایک مقامات پڑھے۔ واقعی بچوں کی تربیت کے فوائد کے لحاظ سے ایک نہایت ہی مفید اور قابل قدر نعمت ہے۔ یہ کتاب اصلاح اور تربیت کے فوائد کے لحاظ سے نہ صرف بچوں کے لئے ہی مفید ہے۔ بلکہ بچوں کے والدین کو حسن تربیت اور اصلاح اولاد کے طریقوں کیطرف رہنمائی کرنے کے لحاظ سے بھی ایک مفید کورس ہے۔ میرے خیال میں اس مفید کتاب کا ہر گھر میں دستور العمل بنانے کے لئے موجود رکھنا ازبس ضروری ہے۔

۲ جناب سردار اقبال سنگھ صاحب بی۔اے ریٹائرڈ تحصیلدار فرماتے ہیں:- "بچوں کی تربیت نام کی کتاب مصنفہ جناب ماسٹر محمد شفیع اسلم ملک کیلئے ایک تحفہ ہے۔ اور بلا مبالغہ یہ کتاب مخلوق خدا کی ایک خاص خدمت ہے جس رنگ میں اسکو لکھا گیا ہے۔ شائد ہی کوئی اور کتاب اس طرح لکھی گئی ہو۔ پیدا ہوتے ہی تربیت کے طریقے استعمال کرنے بتانے گئے ہیں۔ بچوں کی پیاری پیاری حرکات کو اخلاق کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ میں یقین کرتا ہوں کہ یہ کتاب بہت جلدی ملک میں خاص شہرت حاصل کرے گی۔ ہر ماں باپ کیلئے اس کا مطالعہ نہایت ضروری ہے"

۳ جناب میر محمد بخش صاحب بی۔اے ایل ایل بی پلیڈر گوجرانوالہ فرماتے ہیں:- "میں نے ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول گوجرانوالہ کی کتاب موسومہ "بچوں کی تربیت" پڑھی ہے۔ اردو زبان میں یہ اپنی قسم کی پہلی کتاب ہے۔ اس کتاب کو لکھ کر ماسٹر صاحب نے قوم کی ایک بڑی خدمت کی ہے۔ اور تربیت اولاد کے لئے والدین کے لئے ایک قیمتی خزانہ جمع کر دیا ہے۔ میرے نزدیک یہ کتاب ہر ایک پڑھی لکھی ماں کے ہاتھ میں ہونی چاہئیے۔ تاکہ وہ اپنے بچوں کی صحیح طور پر تربیت کر سکے۔ اور ان کو قوم اور ملک کیلئے مفید وجود بنائے۔ محکمہ تعلیم اگر اسکو گرلز سکولوں کے نصاب میں رکھ لے۔ تو یہ کتاب قوم کی ہونے والی ماؤں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگی۔

۴ عالیجناب لالہ نندلال صاحب مدہوک رئیس گوجرانوالہ اینڈ گورنمنٹ کنٹریکٹر فرماتے ہیں:- جب میں نے اس بے نظیر کتاب کو دیکھا۔ تو میری طبیعت خوشی سے بھر گئی۔ کیونکہ بچوں کی تربیت پر یہ سب سے پہلی کتاب اس طرز پر لکھی گئی ہے۔ گھر کی چھوٹی چھوٹی باتوں سے ایسے اچھے نتائج پیدا کرنے کے طریقے بتائے گئے ہیں۔ کہ جسکی مثال نہیں ملتی۔ مرد و عورت کے خوشگوار تعلقات انکے اخلاق کا اثر بچوں پر نیز خوراک کا اثر جسم و روح پر بیماریوں کا اثر وغیرہ بیش قیمت خیالات سے کتاب کو مزین کیا گیا ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ ہر بات کو مدلل طور پر ڈاکٹری اصولوں پر بیان کیا گیا ہے۔ شراب۔ تمباکو۔ صحبت بد کے نقصانات کو واضح کیا گیا ہے۔ ہر گھر میں اس مفید کتاب کا موجود رہنا ضروری ہے۔ اڑھائی سو صفحے ہونے کے باوجود قیمت صرف عہ

نوٹ:- ایک ایک یا دو دو کتب وی پی منگوانے میں خرچ ڈاک بہت لگ جاتا ہے ایسی صورت میں اگر ۶ؔ فی کتاب ٹکٹ پیشگی ارسال کر دئے جائیں۔ تو اچھا ہے۔ کیونکہ وی پی کی صورت میں ایک کتاب ۱۱ؔ میں خریدار کو پڑتی ہے۔ ابراہیم عادل گلی بدرر وکلاں گوجرانوالہ

وصیت نمبر ۱۷۸۴ بسم

میں جنت خاتون زوجہ مولوی نور محمد اور سیر نہر قوم شیخ عمر ۴۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۱ء ساکن حال قادیان محلہ دارالرحمت ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ر اپریل ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور طلائی و نقرئی قیمتی ۵۰۰ روپے ہے۔ جائیداد غیر منقولہ میری اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں۔ اور نقد یکصد روپیہ ادا کرتی ہوں۔ نیز میری وفات بعد میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ جو زیورات درج ہیں۔ مہر اس میں شامل ہے۔ العبد:- جنت خاتون بقلم خود

گواہ شد:- نور محمد اوورسیر خاوند موصیہ

گواہ شد:- عبدالرشید بقلم خود پسر موصیہ

ضرورت رشتہ

دو احمدی پیدائشی لڑکیوں کیلئے رشتوں کی ضرورت ہے۔ ایک کی تعلیم مڈل تک ہے عمر ۱۸ سال۔ دوسری کی تعلیم میٹرک تک عمر ۱۵ سال۔ امور خانہ داری سے واقف۔ ضرورتمند احباب پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔ ع۔ ۲۰ معرفت مینجر الفضل۔ قادیان

سلطان بلیو بلیک انک فار آل فاؤنٹین پن

سوین انک کے مقابلہ میں فاؤنٹین پن کی سیاہی قادیان میں تیار کی گئی ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب نے مقابلتہً پن میں سیاہی استعمال کر کے تصدیق کی ہے چنانچہ پہلے نیلا لکھتی ہے پھر سیاہ اور پختہ ہو جاتی ہے ۲۔ دوسرے دن پانی سے نہیں دھلتی۔ ۳۔ ٹیوب کو خراب نہیں کرتی ۴۔ ٹیوب میں جمتی نہیں۔ ۵۔ روانگی سوین سے زیادہ ہے۔ ۶۔ رنگت سوین کے برابر ہے۔ قیمت فی شیشی ۳ر کمیشن ۳۳ فیصدی اے رحیم اینڈ برادرز قادیان دارالامان گورداسپور (پنجاب)

نہایت ارزاں قیمتوں میں تین دوائیں

۱ موٹاپا دور بلا فاقہ کشی و پرہیز و بلا ضرر روزانہ (۱-۲ اونس) پندرہ تولہ وزن کم کرتا ہے۔ عورتوں کے بعد از ولادت بڑھے ہوئے پیٹ کو اصلی حالت پر لاتا ہے۔ قیمت مکمل ایک ماہ کیلئے پانچ روپیہ محصول ۹ر

۲ حب نوازی عورتوں کی جملہ امراض رحم بیقاعدگی حیض ہمیشہ کا درد سر۔ درد کمر رحم سے سفید رطوبت کا آنا۔ رحم کا ڈھیلا پڑ جانا۔ خون کی کمی ہسٹریا وغیرہ کیلئے از حد مفید ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت ایک ماہ کیلئے ۶۰ گولی مروق ایک روپیہ محصول ۶ر

۳ مفرح نوازی نہایت بیش قیمت ادویہ کا مرکب خوش ذائقہ خون صالح پیدا کرنیوالا ہمیشہ بدن چست طبیعت خوش۔ حافظہ تیز کرنیوالا مقوی دل و دماغ و دیگر اعضائے رئیسہ خوراک ۳ ماشہ ۲۴ روز کی خوراک۔ قیمت ایک روپیہ محصولڈاک ۶ر

ملنے کا پتہ

احمدیہ مطب نوازی کھرڑ ضلع انبالہ حکیم سید محمد گلزار احمد چار تمغے یافتہ

ویدک یونانی دواخانہ دہلی کا موسم گرما کیلئے بہترین تحفہ

شربت مفرح

رجسٹرڈ ٹریڈ مارک — شربتوں کا سرتاج

موسم گرما کا یہ بے نظیر شربت اعلےٰ درجہ کا مفرح مقوی قلب۔ خوش ذائقہ اور حدت خون کو کم کرنے والا ہے۔ جو دل کی گھبراہٹ اور دھڑکن کو دور کرتا ہے۔ دھوپ اور لو کا مقابلہ کرنے میں بے مثل ہے۔ ہلکے ہلکے بخار کے لئے نفع بخش ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کے لئے مفید اور سوزش پیشاب۔ اور جلن وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ ننھے بچوں کو موسم گرما میں پیاس اور دست آنے کی شکایت میں مفید ثابت ہوا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسوانی امراض میں بھی بہت فائدہ مند ہے

بچوں۔ بوڑھوں۔ جوانوں۔ سب کو یکساں فائدہ دیتا ہے۔ دیگر ادویہ کے علاوہ اس میں تازہ انگور۔ انار سیب۔ نارنج وغیرہ کے رس بھی ڈالے گئے ہیں۔ قیمت فی بوتل ؏ Rs 1/4/-

---

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو — اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو — دشمن کا بھی جہاں میں گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا حمل گر جاتا ہو اس کو عوام اٹھرا اور اطباء اسقاط حمل کہتے ہیں۔ بانیٔ دواخانہ ہذا۔ آنقبلہ عالیجناب حضرت حکیم نور الدین صاحب اعظم رضی اللہ عنہ کا پروردہ اور تربیت یافتہ ہے۔ اور علم طب اس فیض رساں ہستی سے حاصل کر کے یہ دواخانہ حضور حکیم الامت کی اجازت سے ۱۹۱۱ء میں جاری کیا۔ اب یہ دواخانہ عالیجناب حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کے زیر سرپرستی اور نگرانی کام کرتا ہے۔

آنقبلہ عالیجناب حضرت حکیم نور الدین صاحب اعظم رضہ کا مجرب نسخہ (محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ) اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جو اٹھرا کے رنج و غم میں مبتلا ہیں۔ ان کے لئے یہ گولیاں نیر بہدف کا اثر رکھتی ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ توانا تندرست اور اٹھرا کے تمام اثرات سے محفوظ پیدا ہو کر والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کی راحت ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ سوا روپیہ۔ شروع حمل سے آخیر رضاعت تک گیارہ تولہ گولیاں خرچ ہوتی ہیں۔ یکمشت منگوانے پر فی تولہ ایک روپیہ لیا جائے گا۔

نوٹ:۔ احباب کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ہمارے دواخانہ کی تیار کردہ مشہور و معروف محافظ اٹھرا گولیاں ڈاکٹر عبد الجلیل خان صاحب میڈیکل ہال اندرون موچی گیٹ لاہور سے بھی مل سکتی ہیں۔

عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

بفضل خدا تندرستی اور جوانی کا منہ دکھانیوالی کامیاب اور معتبر ادویات

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمۂ نور رجسٹرڈ

سرموں کا سرتاج

دنیا میں یہی ایک سرمہ ہے جس کا ڈنکا بڑی دھوم دھام سے بج رہا ہے جو اطباء۔ ڈاکٹر۔ رؤساء امراء و عوام کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ امراض چشم میں مفید اور بے ضرر ثابت ہو چکا ہے

ضعف بصر۔ دھند۔ غبار۔ جالا۔ پھولا۔ ککرے۔ گوہانجنی۔ پڑبال۔ خارش۔ سرخی۔ پانی بہنا۔ ناخونہ ابتدائی موتیا بند۔ سفیدی چشم۔ لیب۔ اور رطوبت وغیرہ وغیرہ کیلئے تریاق ہے۔ امراض چشم میں تاثیر اور فوائد کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بے نظیر ہے

طاقت کی گولی رجسٹرڈ

جواں مرد بنا کر صاحب اولاد اور شباب کی بہار دکھاتی ہے جس کی نسبت حضرت ذوق علیہ الرحمۃ نے فرمایا تھا ؎

پیر مغاں کے پاس وہ دارو ہے جس سے ذوق
نامرد مرد جس سے جواں مرد ہو گیا

قیمت ایک صد گولی صرف اڑھائی روپے

طلاء عنبری

بیرونی مالش سے بلا تکلیف پٹھے دوبارہ زندہ ہو جاتے ہیں! قیمت شیشی ایک روپیہ

اکسیر مردمی رجسٹرڈ

کثرت احتلام۔ دھاتت سرعت انزال۔ کمر درد کمی بھوک۔ کمزوری غرض جریان کا مرض جڑھ سے دور ہو کر دوبارہ طاقت پیدا نہ ہو تو ہم ذمہ دار۔ قیمت دو روپے

اکسیر اٹھرا

اسقاط حمل و اٹھرا کا مجرب علاج ہے۔ بے اولادی کا داغ بالکل مٹ جاتا ہے قیمت فی تولہ بارہ آنے مکمل خوراک دس تولہ سات روپے ؏

افروز

مغلائی کانٹوں والا اچھوڑا شرطیہ بغیر اپریشن نابود۔ داد چنبل خارش اور ہر قسم کے زخموں کا تریاق ہے قیمت شیشی اونس صرف ایک روپیہ ۔۔ نصف اونس نو آنے (۹؍)

اکسیر خنازیر

سینکڑوں بار تجربہ میں آچکی ہے۔ موجودہ گلٹیوں کو نیست و نابود کر کے ہمیشہ کے لئے خنازیری جراثیم کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف تین روپے۔

بچوں کا شربت

بد ہضمی۔ ہچکی۔ تپدق۔ سوکھا۔ دانت نکلنے کی تکلیف اور اکثر امراض اطفال میں اس کا استعمال بچوں کو موٹا تازہ اور خوبصورت کر کے وزن بھی بڑھاتا ہے۔ قیمت شیشی اونس بارہ آنے۔ دو اونس سات آنے۔

سیلان الرحم

عورتوں کی سفید رطوبت کے اخراج کو جڑھ سے اکھیڑتا ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ

اکسیر النساء

ماہواری ایام کا کم زیادہ آنا۔ درد اور تکلیف سے آنا۔ اپھارہ۔ اختناق الرحم غرض امراض مستورات کے لئے نہایت مفید ہے قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے

تریاق معدہ رجسٹرڈ

معدہ جگر اور آنتوں کی تکلیف کے لئے بہترین ہے قیمت شیشی اونس آٹھ آنے (۸؍)

جوارش عنبری

نہایت قیمتی و بیش بہا اجزاء کا بے نظیر مرکب تمام نسخوں کا شہنشاہ۔ تمام مفرح معجونوں کی بادشاہ۔ اس کے سامنے ہزاروں یاقوتیاں اور مقویات ہیچ ہیں۔ بھوک بڑھانے والی خون پیدا کرنے والی۔ اعضائے رئیسہ اور حافظہ کو درست۔ دماغی محنت اور جسمانی تکان بے حسی اور غشی میں اسکی ایک ہی خوراک

چست و توانا بنا دیتی ہے

رؤساء۔ امراء۔ طلباء کے لئے بیش بہا تحفہ ہے ہر مزاج اور ہر موسم میں عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہے قیمت شیشی پانچ تولہ صرف چار روپے للعہ

اکسیر طحال

تلی کا درد۔ سوزش۔ ورم بلکہ معدہ جگر کے ہر قسم کے نقص کو دور کر کے طاقت پیدا کرتی ہے۔ قیمت ؏

موتی منجن

پائیوریا اور گوشت خورہ کے لئے تریاق ہے۔ دانتوں کو مضبوط چمکدار بناتا۔ کیڑوں کا قاتل۔ امراض دنداں کا تیر بہدف علاج ہے۔ قیمت چھ آنے

قبض کشا

بلا تکلیف و بدمزگی قبض رفع ہو کر دائمی قبض بھی نہیں رہتی۔ قیمت پچاس گولی صرف نو آنے (۹؍)

کشتہ فولاد

مہینوں کی محنت اور کیمیاوی طریق سے تیار کیا جاتا ہے کمی خون و اعضائے رئیسہ کے لئے بے حد مفید ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی تولہ پانچ روپے فی ماشہ آٹھ آنے

ملنے کا پتہ: منیجر شفاخانہ رفیق حیات منارہ والی مسجد۔ قادیان پنجاب

219

لاہور ۱۰ مئی۔ آج پنجاب یونیورسٹی کے میٹریکولیشن کے امتحانات کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ اس سال امید واران کی کل تعداد ۲۲۴۶۸ تھی۔ جن میں ۱۷۱۶۳ پاس ہوئے۔ گویا ۷۶.۳ فیصدی نتیجہ رہا سناتن دہرم ہائی سکول لاہور کا ایک طالب علم اندر پرکاش گپتا صوبہ میں اول رہا۔ اس نے ۷۶۲ نمبر حاصل کئے ہیں۔

شملہ ۱۰ مئی۔ شملہ میں افواہ گرم ہے۔ کہ آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب پریوی کونسل کی جوڈیشل کمیٹی کا رکن بننے کی بجائے سر شاہ محمد سلیمان کی جگہ ہندوستان کے فیڈرل کورٹ کے رکن بنیں گے۔ کیونکہ سر شاہ محمد سلیمان نے فیڈرل کورٹ کا رکن بننے کے متعلق معذوری ظاہر کی ہے

شملہ ۱۰ مئی۔ ملک معظم کی تاجپوشی کی تقریب کے سلسلہ میں پنجاب کے جن اصحاب کو خطابات دئے گئے ہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل قابل ذکر ہیں۔ گورنر پنجاب کو جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ملک سر فیروز خان نون کو کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ راؤ بہادر چوہدری چھوٹو رام اور حاجی عبداللہ ہارون کو سر۔ خان صاحب محمد بشیر پروفیسر ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور کو خان بہادر۔ سردار نثار علی خان قزلباش کو نواب کا خطاب دیا گیا ہے۔

کلکتہ ۱۰ مئی۔ آج سب ڈویژن بارک پور کے تمام کارخانوں میں جن کی تعداد ۲۳ کے قریب ہے۔ ہڑتال ترک کر دی ہے ہگلی کے ۳ کارخانوں میں بھی آج کام شروع ہو گیا۔

شملہ ۱۰ مئی۔ ۸ مئی کو دیدل کے نزدیک برطانوی فوج پر جو حملہ ہوا تھا۔ اس میں دو افسر اور بارہ سپاہی مجروح ہوئے۔ ۸ اور ۹ مئی کی درمیانی شب دیدل اور رزمک کے کیمپوں پر حملے کئے گئے۔ ۹ مئی کو شمالی وزیرستان میں امن وسکون رہا۔

بیت المقدس ۱۰ مئی اطلاع مظہر ہے کہ فلسطین کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کے متعلق وزیر اعظم عراق اور وزیر

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مالیات عراق نے اعلان کیا ہے کہ عراق اس قسم کی تجویز کے حق میں نہیں اور وہ فلسطین کے عربوں کو جنگ آزادی میں امداد دینے سے ہرگز تامل نہ کریگا مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ کابینہ عراق نے فلسطین کے مسئلہ کے متعلق حکومت برطانیہ کو ایک عرضداشت بھیجی ہے جس میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ عرب ہائی کمیٹی فلسطین نے جو تجاویز پیش کی ہیں ان کے مطابق اس مسئلہ کو حل کیا جائے۔

احمد آباد ۱۰ مئی۔ احمد آباد دھولکا سے ہندو مسلم فساد کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہندوؤں کی ایک برات باجہ بجاتے ہوئے مسجد کے سامنے سے گذری۔ مسلمانوں نے ان سے خاموش رہنے کی درخواست کی۔ مگر وہ شور وغل مچانے پر مصر رہے اور اس پر فساد ہو گیا۔ جس میں متعدد اشخاص مجروح ہوئے۔ ۹ اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

پونا ۱۰ مئی۔ آج سونیا ماروتی مندر رعیق پر انے کانگرسی لیڈر مسٹر این سی کیلکار نے سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کیا۔ چنانچہ انہیں گرفتار کر لیا گیا۔

قاہرہ (بذریعہ ڈاک) مصری پارلیمنٹ نے ایک قانون منظور کیا ہے۔ جس میں مصر کی مسلم خواتین کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ وہ نیم برہنہ لباس استعمال نہ کریں۔ اور جب باہر نکلیں اور کسی محفل میں شرکت کریں۔ تو پردے کو محفوظ رکھیں۔

لکھنؤ ۱۰ مئی۔ یو پی اسمبلی کے ارکان کے ایک اجلاس میں بابو پرشوتم داس ٹنڈن نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ عارضی وزارت خلاف قانون ہے۔ گورنر اور وزراء اسمبلی کا اجلاس طلب کرنے سے اس لئے ڈرتے ہیں کہ وزارتوں کو توڑنا نہ پڑے۔

الہ آباد ۱۰ مئی۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے شعبہ خارجہ کے سکرٹری کو آئرلینڈ سے ایک بحری تار موصول ہوا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ انگلستان کی تاجپوشی کا مقاطعہ کرنے اور آئرلینڈ میں جمہوریت کی بحالی کا مطالبہ کرنے کی غرض سے تمام جمہوری ادارے ۱۱ مئی کو ڈبلن میں ایک مظاہرہ کر رہے ہیں۔ ہم ہندوستانیوں کو استعماریت کے خلاف ان کی کوشش پر مبارکباد کہتے ہیں۔ اس پیغام کا جواب دیتے ہوئے اچاریہ کرپلانی جنرل سکرٹری کانگرس کمیٹی نے بھی ایک تار ارسال کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ "آئرش جمہوریت کے لئے آپ کی جد وجہد پر ہم آپ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔"

لاہور ۱۰ مئی۔ کل مجلس مرکزیہ اتحاد ملت کے دفتر میں مجلس کی جنرل کونسل کا اجلاس ملک برکت علی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں بعض اور قراردادوں کے علاوہ ایک قرارداد کے ذریعہ اعلان کیا گیا۔ کہ مسلمان کانگرس میں اپنے آپ کو مدغم نہیں کر سکتے۔ وہ ایک عظیم المرتبت قوم کی حیثیت سے جداگانہ وجود قائم رکھتے ہوئے اور ضروری شرائط کے ماتحت ان تمام انجمنوں کے ساتھ کامل اشتراک عمل کرنے کو تیار ہیں جن کا نصب العین کامل آزادی ہے۔

شملہ ۱۰ مئی۔ "سٹیٹسمین" کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ وزارت پنجاب کا پہلا بجٹ مرتب ہو چکا ہے۔ اور خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وزارت کو اصلاحات کے پروگرام پر گامزن ہونے کے سلئے تھوڑی سی بچت سے کام شروع کرنا پڑیگا

امرتسر ۱۰ مئی۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۴ آنے ۶ پائی۔ نخود حاضر ۲ روپے ۶ آنے ۹ پائی۔ کھانڈ دیسی ۶ روپے ۱۲ آنے سے ۸ روپے تک سونا دیسی ۳۵ روپے ۹ آنے اور چاندی دیسی ۵۳ روپے ۴ آنے

بغداد ۱۰ مئی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ دریائے دجلہ میں زبردست طغیانی آئی ہے جس سے ۲۰۰ مربع میل تک پانی ہی پانی پھیل گیا ہے۔ بغداد کا شمالی حصہ تہ آب ہو گیا ہے۔ اور ہزاروں لوگ بے خانماں ہو گئے ہیں

استنبول ۱۰ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ترکی کے وزیر خارجہ رشدی اراس اور وزیر اعظم عصمت پاشا لنڈن میں دربار تاجپوشی سے فارغ ہو کر جنیوا جائیں گے۔ تاکہ مجلس اقوام کے آئندہ اجلاس میں شامل ہوں۔ اس کے بعد وہ دول اسلامی کے معاہدہ کے آخری مراحل سرانجام دیں گے۔ اس معاہدہ پر عراق۔ ایران۔ ترکیہ اور افغانستان کے نمائندے ماہ جون میں دستخط کرینگے

مانٹریو ۱۰ مئی۔ کل مصر کے معاہدہ امتیازات پر مانٹریو کانفرنس کے جملہ ارکان نے دستخط کر دئے نحاس پاشا نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ مصر اپنے مفاد کے لئے حق پر تھا۔ اس لئے یہ کانفرنس بخیر وخوبی انجام پذیر ہوئی برطانی رکن نے کہا۔ کہ وہ امتیازات خصوصی جن کی تنسیخ عمل میں لائی گئی ہے واقعی مصر کے مفاد کے خلاف تھے

دی ورلڈ ہیلتھ سروس

نزد رام گلی لاہور کے منور سرمہ کا استعمال دکھتی آنکھوں کو ایک گھنٹہ میں مکمل آرام کر دے ایک ہفتہ میں کافور اور بیس روز میں عینک کی عادت دور کرتا ہے۔ نمونہ مفت شیشی تین روپیہ میں۔ فائدہ نہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

لاہور میں سٹی بکنگ ایجنسیاں

یکم مئی سے لاہور کے سٹی بکنگ دفاتر یعنی سنہری مسجد لوہاری گیٹ اور سلیم بلڈنگز کو جو محکمہ کیطرف سے چلائے جا رہے تھے میسرز ایس۔ ڈی چند اینڈ کمپنی کنٹریکٹرز لاہور نے اپنے چارج میں لیکر چلانے شروع کر دیئے ہیں۔ اس تاریخ سے ان سٹی بکنگ آفسز کا نام "سٹی بکنگ ایجنسیاں" رکھا گیا ہے۔ اور وہ مسافروں اور ان کے اسباب یا پارسلوں اور اندرونی اور بیرونی گڈز ٹریفک کے لئے مقامی اور بیرونی بکنگ کی غرض سے کھلے ہیں۔

مزید تفصیلات کیلئے ایجنٹ صاحب نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور سے خط و کتابت کی جائے

BRAMPTON

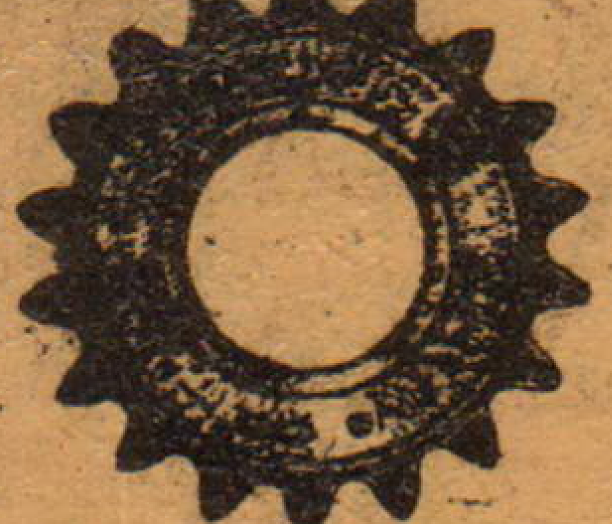

برمپٹن پیڈل۔ برمپٹن فری ویل

FREE WHEEL

برمپٹن چین اور برمپٹن ہب

پائیداری۔ سبک رفتاری اور تمام تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ ضرور دیکھ لیجئے۔ کہ آپ کی سائیکل میں صرف برمپٹن کا سامان لگا ہوا ہو۔؟

BRAMPTON
STANDARD

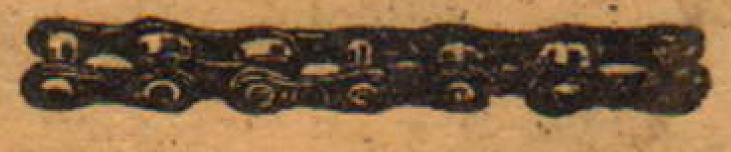

CYCLE CHAINS

شاکرٹ ایس جے۔ اینڈ جی فضل الٰہی کراچی

پچاس سال سے برمپٹن کا کارخانہ ان تمام خوبیوں کے لئے مشہور ہے۔

جھنگ مگھیانہ کے مشہور کھیسوں کا کارخانہ

نہایت ہی اعلیٰ خوبصورت پائیدار مختلف رنگوں اور نمونہ کے کھیسوں کا سٹاک موجود ہے۔ احباب کرام آرڈر دیکر احمدیہ کارخانہ سے فائدہ اٹھائیں۔ مال حسب منشاء اور رعائتی قیمت پر ارسال خدمت ہوگا۔ نوٹ:۔ ریلوے سٹیشن اور ڈاک خانہ کا پورا پتہ تحریر فرمائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ قاضی غلام حسن احمدی متصل مسجد احمدیہ خطیب مسجد احمدیہ مگھیانہ جھنگ پنجاب

رشتہ مطلوب ہے

ایک پندرہ سالہ پرائمری تک تعلیم یافتہ امور خانہ داری سے پوری طرح واقف اور قبول صورت و سیرت لڑکی کے لئے رشتہ درکار ہے۔ لڑکا برسر روزگار نوجوان اور تعلیم یافتہ ہو۔ اضلاع راولپنڈی گجرات اور گوجرانوالہ کے رہنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

خط و کتابت بنام:۔ م۔ الف معرفت مینیجر الفضل قادیان۔

ہسٹیریا کا مکمل علاج

زبدۃ الحکماء علامہ حکیم ڈاکٹر فیضی صاحب احمدی میڈیکل پریکٹیشنر اینڈ سرجن نجیب آبادی کی راحت جان گولیاں عورتوں اور مردوں کے مرض ہسٹیریا میں ہر عمر ہر مزاج اور ہر موسم میں یکساں طور پر فائدہ مند ہیں۔ دل و دماغ جگر معدہ اور امعاء کو تقویت دیتی ہیں۔ اختلاج القلب کابوس اور مراق میں از بس مفید ہیں۔ فی شیشی ۱۲؍

ملنے کا پتہ مینیجر ایم وائی فیضی اینڈ کمپنی کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹس عزیز منزل فلیمنگ روڈ لاہور

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی